۞ وَمَا مِن دَآبَّةٖ فِي ٱلۡأَرۡضِ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ رِزۡقُهَا وَيَعۡلَمُ
اور نہیں کوئی جاندار میں زمین (میں) مگر کے اللہ کے ذمہ ہے رزق اس کا اور وہ جانتا ہے

مُسۡتَقَرَّهَا وَمُسۡتَوۡدَعَهَاۚ كُلّٞ فِي كِتَٰبٖ مُّبِينٖ ٦ وَهُوَ
ٹھکانہ اس کا اور سپرد کرنے کی جگہ اس کی سب کا سب میں ایک کتاب میں ہے کھلی ۱۱:۶ اور وہ اللہ

ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٖ وَكَانَ
وہ ذات ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو میں چھ دنوں (چھ دنوں میں) اور تھا

عَرۡشُهُۥ عَلَى ٱلۡمَآءِ لِيَبۡلُوَكُمۡ أَيُّكُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلٗاۗ وَلَئِن
عرش اس کا پر پانی (پر) تاکہ وہ آزمائے تم کو کون سا تم میں سے زیادہ اچھا ہے عمل کے اعتبار سے اور البتہ اگر

قُلۡتَ إِنَّكُم مَّبۡعُوثُونَ مِنۢ بَعۡدِ ٱلۡمَوۡتِ لَيَقُولَنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ
تم کہتے ہو بیشک تم اٹھائے جانے والے ہو سے بعد موت کے (بعد) البتہ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

إِنۡ هَٰذَآ إِلَّا سِحۡرٞ مُّبِينٞ ٧ وَلَئِنۡ أَخَّرۡنَا عَنۡهُمُ ٱلۡعَذَابَ إِلَىٰٓ
نہیں یہ مگر جادو کھلا ۱۱:۷ اور البتہ اگر ٹال دیں ہم ان سے عذاب کو تک

أُمَّةٖ مَّعۡدُودَةٖ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحۡبِسُهُۥٓۗ أَلَا يَوۡمَ يَأۡتِيهِمۡ لَيۡسَ
ایک مدت گنی چنی ۔ شمار کی ہوئی البتہ ضرور کہیں گے کس چیز نے روک رکھا ہے اس کو خبردار جس دن وہ آجائے گا ان کے پاس نہیں ہے

مَصۡرُوفًا عَنۡهُمۡ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُواْ بِهِۦ يَسۡتَهۡزِءُونَ
پھیرا جانے والا ان سے اور گھیر لے گا ان کو جو تھے وہ ساتھ اس کے مذاق اڑاتے

٨ وَلَئِنۡ أَذَقۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ مِنَّا رَحۡمَةٗ ثُمَّ نَزَعۡنَٰهَا مِنۡهُ إِنَّهُۥ
۱۱:۸ اور البتہ اگر چکھائیں ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت پھر ہم چھین لیں اس کو اس سے بیشک وہ

لَيَـُٔوسٞ كَفُورٞ ٩ وَلَئِنۡ أَذَقۡنَٰهُ نَعۡمَآءَ بَعۡدَ ضَرَّآءَ
البتہ مایوس ہونے والا ہے شدید ناشکرا ۱۱:۹ اور البتہ اگر چکھائیں ہم اس کو نعمت۔ آسائشیں بعد تکلیف کے

مَسَّتۡهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ ٱلسَّيِّـَٔاتُ عَنِّيٓۚ إِنَّهُۥ لَفَرِحٞ فَخُورٌ
پہنچتی تھی اس کو البتہ ضرور کہے گا دور ہوگئیں تکلیفیں مجھ سے بیشک وہ البتہ خوش ہونے والا ہے بہت فخر کرنے والا ہے

١٠ إِلَّا ٱلَّذِينَ صَبَرُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أُوْلَٰٓئِكَ لَهُم
۱۱:۱۰ سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے صبر کیا اور انہوں نے عمل کئے اچھے یہی لوگ ان کے لئے

مَّغۡفِرَةٞ وَأَجۡرٞ كَبِيرٞ ١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكُۢ بَعۡضَ مَا يُوحَىٰٓ إِلَيۡكَ
بخشش ہے اور اجر ہے بہت بڑا ۱۱:۱۱ تو شاید کہ تم چھوڑنے والے ہو بعض حصہ اس میں سے جو وحی کیا گیا تیری طرف

وَضَآئِقُۢ بِهِۦ صَدۡرُكَ أَن يَقُولُواْ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ كَنزٌ أَوۡ جَآءَ
اور تنگ ہونے والا ہے ساتھ اس کے سینہ تمہارا کہ وہ کہیں گے کیوں نہیں نازل کیا گیا اس پر کوئی خزانہ یا آیا

مَعَهُۥ مَلَكٌۚ إِنَّمَآ أَنتَ نَذِيرٞۚ وَٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٖ وَكِيلٌ ١٢
اس کے ساتھ کوئی فرشتہ بیشک تو آپ خبردار کرنے والے ہیں اور اللہ پر ہر چیز (پر) کارساز ہے ۱۱:۱۲



## پارہ ۱۲

۶۔ زمین پر چلنے پھرنے والے جتنے جاندار ہیں سب کی روزیاں اللہ تعالٰی پر ہیں، وہی ان کے رہنے سہنے کی جگہ کو جانتا ہے اور ان کے سونپے جانے کی جگہ کو بھی، سب کچھ واضح کتاب میں موجود ہے۔

۷۔ اللہ ہی وہ ہے جس نے چھ دن میں آسمان و زمین کو پیدا کیا اور اس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے اچھے عمل والا کون ہے، اگر آپ ان سے کہیں کہ تم لوگ مرنے کے بعد اٹھا کھڑے کئے جاؤ گے تو کافر لوگ پلٹ کر جواب دیں گے یہ تو نرا صاف صاف جادو ہی ہے۔

۸۔ اور اگر ہم ان سے عذاب کو گنی چنی مدت تک کے لئے پیچھے ڈال دیں تو یہ ضرور پکار اٹھیں گے کہ عذاب کو کون سی چیز روکے ہوئے ہے، سنو! جس دن وہ ان کے پاس آئے گا پھر ان سے ٹلنے والا نہیں پھر تو جس چیز کی ہنسی اڑا رہے تھے وہ انہیں گھیر لے گی

۹۔ اگر ہم انسان کو اپنی کسی نعمت کا ذائقہ چکھا کر پھر اسے اس سے لے لیں تو وہ بہت ہی ناامید اور بڑا نا شکرا بن جاتا ہے

۱۰۔ اور اگر ہم اسے کوئی مزہ چکھائیں اس سختی کے بعد جو اسے پہنچ چکی تھی تو وہ کہنے لگتا ہے کہ بس برائیاں مجھ سے جاتی رہیں یقیناً وہ بڑا اترانے والا شیخی خور ہے

۱۱۔ سوائے ان کے جو صبر کرتے ہیں اور نیک کاموں میں لگے رہتے ہیں۔ انہیں لوگوں کے لئے بخشش بھی ہے اور بہت بڑا بدلہ بھی۔

۱۲۔ پس شاید کہ آپ اس وحی کے کسی حصے کو چھوڑ دینے والے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی جاتی ہے اور اس سے آپ کا دل تنگ ہے، صرف ان کی اس بات پر کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ یا اس کے ساتھ فرشتہ ہی آتا، سن لیجئے! آپ تو صرف ڈرانے والے ہی ہیں اور ہرچیز کا ذمہ دار اللہ تعالٰی ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا۟ بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِۦ مُفْتَرَيَٰتٍ

کیا | وہ کہتے ہیں | اس نے گھڑ لیا ہے اس کو | آپ کہہ دیجئے | پس لے آؤ | دس | سورتیں | اس کی مانند۔ اس جیسی | گھڑی ہوئی

وَٱدْعُوا۟ مَنِ ٱسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ إِن كُنتُمْ صَٰدِقِينَ ﴿١٣﴾

اور پکارو۔ بلالو | جس کی | استطاعت رکھتے ہو تم | کے | سوا | اللہ کے | اگر | ہو تم | سچے | 11:13

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا۟ لَكُمْ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَآ أُنزِلَ بِعِلْمِ ٱللَّهِ وَأَن

پھر اگر نہ | وہ جواب دے سکیں | تم کو | تو جان لو | بیشک | نازل کیا گیا | ساتھ علم کے | (ساتھ اللہ کے علم کے) | اور یہ کہ

لَّآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ﴿١٤﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ ٱلْحَيَوٰةَ

نہیں کوئی الہ | مگر | وہی | تو کیا | تم | سرتسلیم خم کرنے والے ہو | 11:14 | جو کوئی | ہے | ارادہ رکھتا ہے | زندگی کا

ٱلدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ أَعْمَٰلَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا

دنیا کی | اور اس کی زینت کا | ہم پورا کر دیں گے | ان کی طرف | ان کے اعمال کو | اس میں | اور وہ | اس میں

لَا يُبْخَسُونَ ﴿١٥﴾ أُو۟لَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِى ٱلْءَاخِرَةِ إِلَّا

نہ | کمی نہ کئے جائیں گے | 11:15 | یہی وہ | لوگ ہیں | نہیں | ان کے لئے | میں | آخرت (میں) | سوائے

ٱلنَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوا۟ فِيهَا وَبَٰطِلٌ مَّا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ﴿١٦﴾

آگ کے | اور ضائع ہوگیا | جو | انہوں نے کیا | اس میں | اور باطل ہے | جو | کچھ ہیں | وہ عمل کرتے | 11:16

أَفَمَن كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّهِۦ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِن قَبْلِهِۦ

کیا بھلا وہ شخص | ہو | اوپر | ایک واضح دلیل کے | کی | اپنے رب کی طرف | اور پیچھے آتا ہے | اس کے ایک گواہ | اس سے | اور اس سے پہلے تھی

كِتَٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحْمَةً ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِۦ ۚ وَمَن يَكْفُرْ

کتاب | موسیٰ کی | راہ نما | اور رحمت | یہی لوگ | ایمان رکھتے ہیں | اس پر | اور جو کوئی | کفر کرے

بِهِۦ مِنَ ٱلْأَحْزَابِ فَٱلنَّارُ مَوْعِدُهُۥ ۚ فَلَا تَكُ فِى مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ

ساتھ اس کے | میں سے | گروہوں | تو آگ | اس کی وعدہ گاہ ہے | پس نہ | تم ہو | میں | کسی شک (میں) | اس سے | بیشک وہ

ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ

حق ہے | سے | تیرے رب کی طرف سے | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | ایمان لاتے | 11:17 | اور کون

أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلَىٰ

زیادہ بڑا ظالم ہے | اس شخص سے | جو گھڑ لے | پر | اللہ (پر) | جھوٹ | یہی لوگ | پیش کئے جائیں گے | پر

رَبِّهِمْ وَيَقُولُ ٱلْأَشْهَٰدُ هَٰٓؤُلَآءِ ٱلَّذِينَ كَذَبُوا۟ عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ

اپنے رب (پر) | اور کہیں گے | گواہ | یہ ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے جھوٹ بولا | پر | اپنے رب (پر)

أَلَا لَعْنَةُ ٱللَّهِ عَلَى ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٨﴾ ٱلَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ

خبردار | لعنت ہے | اللہ کی | پر | ظالم لوگ | 11:18 | وہ لوگ ہیں | جو روکتے ہیں | سے | راستے (سے)

ٱللَّهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿١٩﴾

اللہ کے | اور تلاش کرتے ہیں اس میں | ٹیڑھا پن | اور وہ | ساتھ آخرت کے | وہ | انکاری ہیں | 11:19



۱۳. کیا یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے ۔ جواب دیجئے کہ پھر تم بھی اسی کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے چاہو اپنے ساتھ بلا بھی لو اگر تم سچے ہو۔

۱۴. پھر اگر وہ تمہاری بات کو قبول نہ کریں تو تم یقین سے جان لو کہ یہ قرآن اللہ کے علم کے ساتھ اتارا گیا ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا تم مسلمان ہوتے ہو

۱۵. جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت پر فریفتہ ہوا چاہتا ہو ہم ایسوں کو ان کے کل اعمال (کا بدلہ) یہیں بھرپور پہنچا دیتے ہیں اور یہاں انہیں کوئی کمی نہیں کی جاتی۔

۱۶. ہاں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے یہاں کیا ہوگا وہاں سب اکارت ہے اور جو کچھ اعمال تھے سب برباد ہونے والے ہیں

۱۷. کیا وہ شخص جو اپنے رب کے پاس کی دلیل پر ہو اور اس کے ساتھ اللہ کی طرف کا گواہ ہو اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب (گواہ ہو) جو پیشوا و رحمت ہے (اوروں کے برابر ہو سکتا ہے)، یہی لوگ ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور تمام فرقوں میں سے جو بھی اس کا منکر ہو اس کے آخری وعدے کی جگہ جہنم ہے پس تو اس میں کسی قسم کے شبہ میں نہ رہنا، یقیناً یہ تیرے رب کی جانب سے سراسر حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان والے نہیں ہوتے۔

۱۸. اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یہ لوگ اپنے پروردگار کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور سارے گواہ کہیں گے کہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار پر جھوٹ باندھا، خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔

۱۹. جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کر لیتے ہیں اور وہ آخرت کے منکرین ہی ہیں

أُوْلَٰٓئِكَ لَمْ يَكُونُوا۟ مُعْجِزِينَ فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُم مِّن دُونِ
یہی لوگ | نہ | وہ ہوجائے | عاجز کرنے والے | میں | زمین (میں) | اور نہیں | تھا | ان کے لئے | کے | سوا

ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ۘ يُضَٰعَفُ لَهُمُ ٱلْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوا۟ يَسْتَطِيعُونَ
اللہ کے | کوئی | مددگار | دوگنا کیا جائے گا | ان کے لئے | عذاب | نہ | تھے | وہ استطاعت رکھتے

ٱلسَّمْعَ وَمَا كَانُوا۟ يُبْصِرُونَ ﴿٢٠﴾ أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟
سننے کی | اور نہ ہی | تھے وہ | وہ دیکھتے | ١١:٢٠ | یہی | وہ لوگ ہیں | انہوں نے خسارے میں ڈالا

أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ أَنَّهُمْ
اپنی جانوں کو | اور گم ہوگئے | ان سے | جو کچھ | تھے وہ | گھڑا کرتے | ١١:٢١ | نہیں کوئی شک | بیشک وہ

فِى ٱلْءَاخِرَةِ هُمُ ٱلْأَخْسَرُونَ ﴿٢٢﴾ إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟
میں | آخرت (میں) | وہی ہیں | جو سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں | ١١:٢٢ | بیشک | وہ لوگ | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے

ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَأَخْبَتُوٓا۟ إِلَىٰ رَبِّهِمْ أُوْلَٰٓئِكَ أَصْحَٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۖ
اچھے | اور عاجزی کی | طرف | اپنے رب کی (طرف) | یہی لوگ | ساتھی ہیں - والے ہیں | جنت کے

١/٤ الحزب ٢٣
هُمْ فِيهَا خَٰلِدُونَ ﴿٢٣﴾ ۞ مَثَلُ ٱلْفَرِيقَيْنِ كَٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْأَصَمِّ
وہ | اس میں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ١١:٢٣ | مثال | دوگروہوں کی | مانند اندھے | اور بہرے کے ہے

وَٱلْبَصِيرِ وَٱلسَّمِيعِ ۚ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
اور دیکھنے والے | اور سننے والے کے | کیا | یہ دونوں برابر ہوسکتے ہیں | مثال میں | کیا بھلا نہیں | تم نصیحت پکڑتے

﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِۦٓ إِنِّى لَكُمْ نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾
١١:٢٤ | اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | نوح کو | طرف | اس کی قوم کے | بیشک میں | تمہارے لئے ڈرانے والا ہوں | کھلم کھلا | ١١:٢٥

أَن لَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ ۖ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾
کہ | نہ | تم عبادت کرو | مگر | اللہ کی | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | تم پر | عذاب سے | دن کے | دردناک | ١١:٢٦

فَقَالَ ٱلْمَلَأُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ مِن قَوْمِهِۦ مَا نَرَىٰكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا
تو کہا | سرداروں نے | ان لوگوں کو | جنہوں نے کفر کیا | سے | اس کی قوم میں | نہیں | ہم دیکھتے تجھے | مگر | ایک انسان | اپنے جیسا

وَمَا نَرَىٰكَ ٱتَّبَعَكَ إِلَّا ٱلَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِىَ ٱلرَّأْىِ
اور نہیں | ہم دیکھتے آپ کو | کہ وہ پیروی کرتے ہیں تمہاری | مگر | وہ لوگ | وہ | حقیر ذلیل ہیں ہم میں | بظاہر | دیکھنے میں

وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا مِن فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَٰذِبِينَ ﴿٢٧﴾
اور نہیں | ہم دیکھتے | تمہارے لئے | اپنے اوپر | سے | کوئی فضل - فضیلت | بلکہ | ہم سمجھتے ہیں تم کو | جھوٹے | ١١:٢٧

قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَءَاتَىٰنِى رَحْمَةً مِّنْ
اس نے کہا اے میری قوم | کیا دیکھا تم نے | اگر | میں ہوا | پر | ایک دلیل (پر) | سے | اپنے رب (کی طرف) سے | اور اس نے عطا کی مجھ کو | رحمت | سے

عِندِهِۦ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَأَنتُمْ لَهَا كَٰرِهُونَ ﴿٢٨﴾
اپنی جانب (سے) | تو وہ چھپائی گئی | تم پر | کیا ہم لازم کردیں تم پر اس کو - کیا ہم تھوپ دیں اس کو تم پر | اور جبکہ ہو تم | اس کو | ناپسند کرنے والے ہو | ١١:٢٨

٢٠. نہ یہ لوگ دنیا میں اللہ کو ہرا سکے اور نہ ان کا کوئی حمایتی اللہ کے سوا، ان کے لئے عذاب دگنا کیا جائے گا نہ یہ سننے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ دیکھتے ہی تھے۔

٢١. یہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان آپ کر لیا اور وہ سب کچھ ان سے کھو گیا، جو انہوں نے گھڑ رکھا تھا۔

٢٢. بیشک یہ لوگ آخرت میں زیاں کار ہوں گے۔

٢٣. یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے کام بھی نیک کئے اور اپنے پالنے والے کی طرف جھکتے رہے، وہی جنت میں جانے والے ہیں، جہاں وہ ہمیشہ ہی رہنے والے ہیں۔

٢٤. ان دونوں فرقوں کی مثال اندھے، بہرے اور دیکھنے، سننے والے جیسی ہے، کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں؟ کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔

٢٥. یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا کہ میں تمہیں صاف صاف ہوشیار کر دینے والا ہوں۔

٢٦. کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، مجھے تو تم پر دردناک دن کے عذاب کا خوف ہے۔

٢٧. اس کی قوم کے کافروں کے سرداروں نے جواب دیا کہ ہم تو تجھے اپنے جیسا انسان ہی دیکھتے ہیں اور تیرے تابعداروں کو بھی ہم دیکھتے ہیں کہ یہ لوگ واضح طور پر سوائے نیچ لوگوں کے اور کوئی نہیں جو بے سوچے سمجھے (تمہاری پیروی کر رہے ہیں) ہم تو تمہاری کسی قسم کی برتری اپنے اوپر نہیں دیکھ رہے، بلکہ ہم تو تمہیں جھوٹا سمجھ رہے ہیں۔

٢٨. نوح نے کہا اے میری قوم! مجھے بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے دلیل پر ہوا اور مجھے اس نے اپنے پاس کی کوئی رحمت عطا کی ہو پھر وہ تمہاری نگاہوں میں نہ آئی تو کیا یہ زبردستی میں اسے تمہارے گلے منڈھ دوں حالانکہ تم اس سے بیزار ہو۔

وَيَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱللَّهِ ۚ وَمَآ أَنَا۠
اور اے میری قوم | نہیں | میں سوال کرتا تم سے | اس پر | کسی مال کا | نہیں | میرا اجر | مگر | کے | اللہ کے ذمہ | اور نہیں ہوں | میں

بِطَارِدِ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ ۚ إِنَّهُم مُّلَٰقُوا۟ رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّىٓ أَرَىٰكُمْ قَوْمًا
دور کرنے والا | ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | بیشک وہ | ملاقات کرنے والے ہیں | اپنے رب سے | لیکن میں | دیکھتا ہوں تم کو | ایک قوم

تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَٰقَوْمِ مَن يَنصُرُنِى مِنَ ٱللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا
تم جہالت برت رہے ہو | ۱۱:۲۹ | اور اے میری قوم | کون | مدد کرے گا میری | سے | اللہ | اگر | میں نے دور پھینک دیا ان کو | کیا بھلا نہیں

تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾ وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ
تم نصیحت پکڑتے | ۱۱:۳۰ | اور نہ | میں کہتا | تم کو | میرے پاس | خزانے ہیں | اللہ کے | اور نہ

أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ إِنِّى مَلَكٌ وَلَآ أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِىٓ
میں جانتا ہوں | غیب کو | اور نہ | میں کہتا ہوں | کہ میں | ایک فرشتہ ہوں | اور نہ میں | کہتا ہوں | ان لوگوں کو | جنہیں حقیر سمجھتی ہیں

أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ ٱللَّهُ خَيْرًا ۖ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِىٓ أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّىٓ
تمہاری نگاہیں | ہرگز نہ | دے گا ان کو | اللہ | کوئی بھلائی | اللہ | خوب جانتا ہے | اس کو | میں | جو ان کے نفسوں میں ہے | بیشک میں

إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا۟ يَٰنُوحُ قَدْ جَٰدَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَٰلَنَا
تب | البتہ | ظالموں میں سے ہوں گا | ۱۱:۳۱ | انہوں نے کہا | اے نوح | تحقیق | تو نے جھگڑا کیا ہم سے | پھر کثرت سے کیا تم نے | جھگڑا ہم سے

فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ إِنَّمَا
پس لے آ ہمارے پاس | ساتھ اس کے | جو تو دھمکی دیتا ہے ہم کو | اگر | تو ہے | سے | سچوں میں سے | ۱۱:۳۲ | کہا | بیشک

يَأْتِيكُم بِهِ ٱللَّهُ إِن شَآءَ وَمَآ أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ﴿٣٣﴾ وَلَا يَنفَعُكُمْ
لائے گا تمہارے پاس | اس کو | اللہ | اگر | وہ چاہے | اور نہیں | تم | عاجز کرنے والے | ۱۱:۳۳ | اور نہیں | فائدہ دے سکتی تم کو

نُصْحِىٓ إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ ٱللَّهُ يُرِيدُ أَن
میری خیر خواہی | اگر | میں چاہوں | کہ | میں خیر خواہی کروں | تمہاری | اگر | ہے | اللہ | ارادہ رکھتا | کہ

يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٣٤﴾ أَمْ يَقُولُونَ ٱفْتَرَىٰهُ ۖ
بھٹکا دے تم کو | وہ | رب ہے تمہارا | اور اسی کی طرف | تم لوٹائے جاؤ گے | ۱۱:۳۴ | کیا | وہ کہتے ہیں | اس نے گھڑ لیا اس کو

قُلْ إِنِ ٱفْتَرَيْتُهُۥ فَعَلَىَّ إِجْرَامِى وَأَنَا۠ بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُونَ
کہہ دیجئے | اگر | میں نے گھڑ رکھا ہے اس کو | تو میرے ذمہ ہے میرے گناہ - میرے جرم | اور میں | بری الذمہ ہوں | اس سے جو | تم جرم کرتے ہو

﴿٣٥﴾ وَأُوحِىَ إِلَىٰ نُوحٍ أَنَّهُۥ لَن يُؤْمِنَ مِن قَوْمِكَ إِلَّا مَن قَدْ ءَامَنَ
۱۱:۳۵ | اور وحی کی گئی | طرف | نوح کے | کہ بیشک وہ | ہرگز نہ | ایمان لائے گا | سے | تیری قوم میں سے | سوائے مگر | جو | تحقیق | ایمان لا چکا

فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾ وَٱصْنَعِ ٱلْفُلْكَ بِأَعْيُنِنَا
تو نہ | تو غم کر | بوجہ اس کے | جو وہ | کرتے ہیں | ۱۱:۳۶ | اور بنا لے | ایک کشتی | ہماری نگاہوں کے سامنے

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَٰطِبْنِى فِى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوٓا۟ ۚ إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿٣٧﴾
اور ہماری وحی کے مطابق | اور نہ | تو مخاطب ہونا مجھ سے | میں | ان لوگوں کے بارے میں | جنہوں نے ظلم کیا | بیشک وہ | غرق کئے جائیں گے | ۱۱:۳۷

---

۲۹. میری قوم والو! میں تم سے اس پر کوئی مال نہیں مانگتا میرا ثواب تو صرف اللہ تعالیٰ کے ہاں ہے نہ میں ایمان داروں کو اپنے پاس سے نکال سکتا ہوں، انہیں اپنے رب سے ملنا ہے لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت کر رہے ہو۔

۳۰. میری قوم کے لوگو! اگر میں ان مومنوں کو اپنے پاس سے نکال دوں تو اللہ کے مقابلے میں میری مدد کون کر سکتا ہے، کیا تم کچھ بھی نصیحت نہیں پکڑتے۔

۳۱. میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، میں غیب کا علم بھی نہیں رکھتا، نہ یہ میں کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں، نہ میرا یہ قول ہے کہ جن پر تمہاری نگاہیں ذلت سے پڑ رہی ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کوئی نعمت دے گا ہی نہیں ان کے دل میں جو ہے اسے اللہ ہی خوب جانتا ہے، اگر میں ایسی بات کہوں تو یقیناً میرا شمار ظالموں میں ہو جائے گا۔

۳۲. (قوم کے لوگوں نے) کہا اے نوح! تو نے ہم سے بحث کر لی اور خوب بحث کر لی اب تو جس چیز سے ہمیں دھمکا رہا ہے وہی ہمارے پاس لے آ اگر تو سچوں میں ہے۔

۳۳. جواب دیا کہ اسے بھی اللہ تعالیٰ ہی لائے گا اگر وہ چاہے اور ہاں تم اسے ہرانے والے نہیں ہو۔

۳۴. تمہیں میری خیر خواہی کچھ بھی نفع نہیں دے سکتی، گو میں کتنی ہی تمہاری خیر خواہی کیوں نہ چاہوں، بشرطیکہ اللہ کا ارادہ تمہیں گمراہ کرنے کا ہو وہی تم سب کا پروردگار ہے اور اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔

۳۵. کیا یہ کہتے ہیں کہ اسے خود اسی نے گھڑ لیا ہے؟ تو جواب دے کہ اگر میں نے اسے گھڑ لیا ہو تو میرا گناہ مجھ پر ہے اور میں ان گناہوں سے بری ہوں جو تم کر رہے ہو

۳۶. نوح کی طرف وحی بھیجی گئی کہ تیری قوم میں سے جو ایمان لا چکے ان کے سوا اور کوئی اب ایمان لائے گا ہی نہیں، پس تو ان کے کاموں پر غمگین نہ ہو۔

۳۷. اور کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی سے تیار کر اور ظالموں کے بارے میں ہم سے کوئی بات چیت نہ کر وہ پانی میں ڈبو دیئے جانے والے ہیں

وَيَصۡنَعُ ٱلۡفُلۡكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيۡهِ مَلَأٞ مِّن قَوۡمِهِۦ سَخِرُواْ مِنۡهُۚ
وہ بنا رہا تھا | کشتی | اور جب کبھی بھی | گزرتے | اس پر | سردار | سے | اس کی قوم میں سے | وہ تمسخر کرتے | اس سے

قَالَ إِن تَسۡخَرُواْ مِنَّا فَإِنَّا نَسۡخَرُ مِنكُمۡ كَمَا تَسۡخَرُونَ
وہ کہتا | اگر | تم مذاق اڑاتے ہو | ہمارا | توہم | بھی مذاق اڑائیں گے | تمہارا | جیسے | تم مذاق کررہے ہو

٣٨ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ مَن يَأۡتِيهِ عَذَابٞ يُخۡزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٞ
11:38 | پس عنقریب | تم جان لوگے | کون ہے | آئے گا اس کے پاس | عذاب | رسوا کردے گا اس کو | اور اترے گا | اس پر | عذاب

مُّقِيمٌ ٣٩ حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَمۡرُنَا وَفَارَ ٱلتَّنُّورُ قُلۡنَا ٱحۡمِلۡ فِيهَا
دائمی | 11:39 | یہاں تک کہ | جب | آگیا | حکم ہمارا | اور جوش مارا | تنورنے - سطح زمین نے | کہا ہم | سوار کراؤ | اس میں

مِن كُلّٖ زَوۡجَيۡنِ ٱثۡنَيۡنِ وَأَهۡلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيۡهِ ٱلۡقَوۡلُ
سے | ہر چیز سے | جوڑے | دو - نر اور مادہ | اور اپنے اہل و عیال کو | سوائے | جس کے اس کے بارے میں | گزرچکی | اس پر | بات

وَمَنۡ ءَامَنَۚ وَمَآ ءَامَنَ مَعَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٞ ٤٠ ۞ وَقَالَ ٱرۡكَبُواْ ٢/٤ الحزب ٢٣
اور جو لوگ | ایمان لائے | اور نہ | ایمان لائے | اس کے ساتھ | مگر | بہت تھوڑے | 11:40 | اور اس نے کہا | سوار ہوجاؤ

فِيهَا بِسۡمِ ٱللَّهِ مَجۡرٜىٰهَا وَمُرۡسَىٰهَآۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٞ رَّحِيمٞ
اس میں | نام کے ساتھ | اللہ کے | چلنا ہے اس کا | اور ٹھہرنا ہے اس کا | بیشک | میرا رب | البتہ غفور | رحیم ہے

٤١ وَهِيَ تَجۡرِي بِهِمۡ فِي مَوۡجٖ كَٱلۡجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ ٱبۡنَهُۥ
11:41 | اور وہ | چل رہی تھی | ان سے | میں | موج | پہاڑوں جیسی | اور پکارا | نوح نے | اپنے بیٹے کو

وَكَانَ فِي مَعۡزِلٖ يَٰبُنَيَّ ٱرۡكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن مَّعَ ٱلۡكَٰفِرِينَ ٤٢
اور وہ تھا | میں | کنارے میں | اے میرے بیٹے | سوار ہوجا | ہمارے ساتھ | اور نہ | تم ہوجاؤ | ساتھ | کافروں کے | 11:42

قَالَ سَـَٔاوِيٓ إِلَىٰ جَبَلٖ يَعۡصِمُنِي مِنَ ٱلۡمَآءِۚ قَالَ لَا عَاصِمَ ٱلۡيَوۡمَ
وہ بولا | عنقریب میں پناہ لے لوں گا | طرف | ایک پہاڑ کی | وہ بچا لے گا مجھ کو | سے | پانی سے | (نوح) نے کہا | نہیں | کوئی بچانے والا | آج

مِنۡ أَمۡرِ ٱللَّهِ إِلَّا مَن رَّحِمَۚ وَحَالَ بَيۡنَهُمَا ٱلۡمَوۡجُ فَكَانَ مِنَ
سے | حکم سے | اللہ کے | مگر | جس پر | وہ خود رحم کرے | اور حائل ہوگئی | ان دونوں کے درمیان | ایک موج | تو ہوگیا | سے

ٱلۡمُغۡرَقِينَ ٤٣ وَقِيلَ يَٰٓأَرۡضُ ٱبۡلَعِي مَآءَكِ وَيَٰسَمَآءُ أَقۡلِعِي
وہ غرق ہونے والوں میں سے | 11:43 | اور کہہ دیا گیا | اے زمین | نگل جا | اپنا پانی | اور اے آسمان | تھم جا

وَغِيضَ ٱلۡمَآءُ وَقُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ وَٱسۡتَوَتۡ عَلَى ٱلۡجُودِيِّۖ وَقِيلَ
اور خشک کردیا گیا | پانی | اور فیصلہ کردیا گیا | معاملے کا | اور آٹھہری (کشتی) | پر | جودی پر | اور کہہ دیا گیا

بُعۡدٗا لِّلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ٤٤ وَنَادَىٰ نُوحٞ رَّبَّهُۥ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ٱبۡنِي
دوری ہو | اس قوم کے لئے | جو ظالم ہیں | 11:44 | اور پکارا | نوح نے | اپنے رب کو | پھر کہا | اے میرے رب | بیشک | میرا بیٹا

مِنۡ أَهۡلِي وَإِنَّ وَعۡدَكَ ٱلۡحَقُّ وَأَنتَ أَحۡكَمُ ٱلۡحَٰكِمِينَ ٤٥
سے | میرے گھروالوں میں سے تھا | اور بیشک | تیرا وعدہ | سچا ہے | اور تو | بہترین فیصلہ کرنے والا ہے | سب فیصلہ کرنے والوں میں سے | 11:45

٣٨. وہ (نوح) کشتی بنانے لگے ان کی قوم کے جو سردار ان کے پاس سے گزرے وہ ان کا مذاق اڑاتے، وہ کہتے اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو ہم بھی تم پر ایک دن ہنسیں گے جیسے تم ہم پر ہنستے ہو۔

٣٩. تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے اور اس پر ہمیشگی کی سزا اتر آئے۔

٤٠. یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آپہنچا اور تنور ابلنے لگا، ہم نے کہا کہ کشتی میں ہر قسم کے (جانداروں میں سے) جوڑے (یعنی) دو (جانور، ایک نر اور ایک مادہ) سوار کرا لے اور اپنے گھر کے لوگوں کو بھی، سوائے ان کے جن پر پہلے سے بات پڑ چکی اور سب ایمان والوں کو بھی، اس کے ساتھ ایمان لانے والے بہت ہی کم تھے۔

٤١. نوح نے کہا اس کشتی میں بیٹھ جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے، یقیناً میرا رب بڑی بخشش اور بڑے رحم والا ہے۔

٤٢. وہ کشتی انہیں پہاڑوں جیسی موجوں میں لے کر جا رہی تھی اور نوح (علیہ السلام) نے اپنے لڑکے کو جو ایک کنارے پر تھا، پکار کر کہا کہ اے میرے پیارے بچے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ رہ۔

٤٣. اس نے جواب دیا کہ میں تو کسی بڑے پہاڑ کی طرف پناہ میں آجاؤں گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا، نوح نے کہا آج اللہ کے امر سے بچانے والا کوئی نہیں، صرف وہی بچیں گے جن پر اللہ کا رحم ہوا۔ اسی وقت ان دونوں کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا۔

٤٤. فرما دیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل جا اور اے آسمان بس کر تھم جا، اسی وقت پانی سکھا دیا گیا اور کام پورا کر دیا گیا اور کشتی 'جودی' نامی پہاڑ پر جا لگی اور فرما دیا گیا کہ ظالم لوگوں پر لعنت نازل ہو۔

٤٥. نوح نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا میرے رب میرا بیٹا تو میرے گھر والوں میں سے ہے، یقیناً تیرا وعدہ بالکل سچا ہے اور تو تمام حاکموں سے بہتر حاکم ہے۔

قَالَ يَٰنُوحُ إِنَّهُۥ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ ۖ إِنَّهُۥ عَمَلٌ غَيْرُ صَٰلِحٍ ۖ فَلَا تَسْـَٔلْنِ

فرمایا | اے نوح | بیشک وہ | نہیں تھا | سے | تیرے گھروالوں میں سے | بیشک وہ | ایک عمل تھا | نا | پاک | تو نہ | تم سوال کرنا مجھ سے

مَا لَيْسَ لَكَ بِهِۦ عِلْمٌ ۖ إِنِّىٓ أَعِظُكَ أَن تَكُونَ مِنَ ٱلْجَٰهِلِينَ

جس کا | نہیں | تیرے پاس | اس کے بارے میں | کوئی علم | بیشک میں | نصیحت کرتا ہوں تجھ کو | کہ | تو ہوجائے گا | سے | جاہلوں میں سے

٤٦ قَالَ رَبِّ إِنِّىٓ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ ۖ وَإِلَّا

١١:٤٦ | اس نے کہا | اے میرے رب | بیشک میں | پناہ چاہتا ہوں | تیری | کہ | میں سوال کروں تجھ سے | جو | وہ جو نہیں | میرے پاس | اس کے بارے میں | کوئی علم | اور اگر نہ

تَغْفِرْ لِى وَتَرْحَمْنِىٓ أَكُن مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ٤٧ قِيلَ يَٰنُوحُ

تو بخشے گا | مجھ کو | اور تو رحم کرے گا مجھ پر | میں ہوجاؤں گا | سے | نقصان اٹھانے والوں میں سے | ١١:٤٧ | پکارا گیا | اے نوح

ٱهْبِطْ بِسَلَٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكَٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلَىٰٓ أُمَمٍ مِّمَّن مَّعَكَ ۚ

اتر جا | سلامتی کے ساتھ | ہماری طرف سے | اور برکتیں ہوں | تجھ پر | پر | اور ان جماعتوں پر | ان میں سے | جو تیرے ساتھ ہیں

وَأُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ٤٨ تِلْكَ

اور کچھ جماعتیں | عنقریب ہم فائدہ دیں گے ان کو | پھر | چھولے گا ان کو | ہماری طرف سے | عذاب | دردناک | ١١:٤٨ | یہ

مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْغَيْبِ نُوحِيهَآ إِلَيْكَ ۖ مَا كُنتَ تَعْلَمُهَآ أَنتَ

سے | خبروں میں سے ہے | غیب کی | ہم وحی کرتے ہیں ان کو | آپ کی طرف | نہ | آپ | جانتے ان کو | آپ

وَلَا قَوْمُكَ مِن قَبْلِ هَٰذَا ۖ فَٱصْبِرْ ۖ إِنَّ ٱلْعَٰقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ٤٩

اور نہ ہی | آپ کی قوم | پہلے | اس سے | پس صبر کریں | بیشک | انجام | تقوی والوں کے لئے ہے | ١١:٤٩

وَإِلَىٰ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ

اور طرف | (قوم) عاد کی | ان کے بھائی | ہود کو (بھیجا) | اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی

إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥٓ ۖ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا مُفْتَرُونَ ٥٠ يَٰقَوْمِ لَآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

الہ (برحق) | اس کے سوا | نہیں | تم | مگر | جھوٹ گھڑنے والے | ١١:٥٠ | اے میری قوم | نہیں | میں سوال کرتا تم سے | اس پر

أَجْرًا ۖ إِنْ أَجْرِىَ إِلَّا عَلَى ٱلَّذِى فَطَرَنِىٓ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ٥١

کسی اجر | نہیں | اجر میرا | مگر | اس | ذات کے ذمہ | جس نے پیدا کیا مجھ کو | کیا پھر نہیں | تم عقل سے کام لیتے | ١١:٥١

وَيَٰقَوْمِ ٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ يُرْسِلِ ٱلسَّمَآءَ

اور اے میری قوم | بخشش مانگو | اپنے رب سے | پھر | توبہ کرو | اس کی طرف | وہ بھیجے گا | آسمان کو

عَلَيْكُم مِّدْرَارًا وَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَىٰ قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا۟

تم پر | بہت برسنے والا | اور زیادہ دے گا تم کو | قوت | طرف | تمہاری قوت کے | اور نہ | تم منہ پھیرو

مُجْرِمِينَ ٥٢ قَالُوا۟ يَٰهُودُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَمَا نَحْنُ

مجرم بن کر | ١١:٥٢ | انہوں نے کہا | اے ہود | نہیں | تو لایا ہمارے پاس | کوئی واضح دلیل | اور نہیں ہیں | ہم

بِتَارِكِىٓ ءَالِهَتِنَا عَن قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ ٥٣

چھوڑنے والے | اپنے الہوں کو | سے | تیری بات سے | اور نہیں ہیں | ہم | تیرے لئے | ایمان لانے والے | ١١:٥٣

**٤٦.** اللہ تعالی نے فرمایا اے نوح یقیناً وہ تیرے گھرانے سے نہیں ہے، اس کے کام بالکل ہی ناشائستہ ہیں، تجھے ہرگز وہ چیز نہ مانگنی چاہیے جس کا تجھے مطلقا علم نہ ہو، میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے اپنا شمار کرانے سے باز رہے۔

**٤٧.** نوح نے کہا میرے رب میں تیری ہی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تجھ سے وہ مانگوں جس کا مجھے علم ہی نہ ہو اگر تو مجھے نہ بخشے گا اور تو مجھ پر رحم نہ فرمائے گا، تو میں خسارہ پانے والوں میں ہو جاؤنگا۔

**٤٨.** فرما دیا گیا کہ اے نوح! ہماری جانب سے سلامتی اور ان برکتوں کے ساتھ اتر، جو تجھ پر ہیں اور تیرے ساتھ کی بہت سی جماعتوں پر، اور بہت سی وہ امتیں ہونگی جنہیں ہم فائدہ تو ضرور پہنچائیں گے لیکن پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔

**٤٩.** یہ خبریں غیب کی خبروں میں سے ہیں جن کی وحی ہم آپ کی طرف کرتے ہیں انہیں اس سے پہلے آپ جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم، اس لئے کہ آپ صبر کرتے رہیئے (یقین مانیئے) کہ انجام کار پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

**٥٠.** اور قوم عاد کی طرف سے ان کے بھائی ہود کو ہم نے بھیجا، اس نے کہا میری قوم والو! اللہ ہی کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، تم صرف بہتان باندھ رہے ہو۔

**٥١.** اے میری قوم! میں تم سے اس کی کوئی اجرت نہیں مانگتا، میرا اجر اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا تو کیا پھر بھی تم عقل سے کام نہیں لیتے۔

**٥٢.** اے میری قوم کے لوگو! تم اپنے پالنے والے سے اپنے گناہوں کی معافی طلب کرو اور اس کی جناب میں توبہ کرو، تاکہ وہ برسنے والے بادل تم پر بھیج دے اور تمہاری طاقت پر اور طاقت قوت بڑھا دے تم جرم کرتے ہوئے روگردانی نہ کرو۔

**٥٣.** انہوں نے کہا اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی دلیل تو لایا نہیں اور ہم صرف تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور نہ ہم تجھ پر ایمان لانے والے ہیں

إِن نَّقُولُ إِلَّا ٱعْتَرَىٰكَ بَعْضُ ءَالِهَتِنَا بِسُوٓءٍ ۗ قَالَ إِنِّىٓ أُشْهِدُ ٱللَّهَ

نہیں | ہم کہتے | مگر | یہ کہ سامنے لائے ہیں تیرے - معاملہ کیا ہے تیرے ساتھ | بعض | ہمارے معبودوں نے | برائی کا | اس نے کہا | بیشک میں | گواہ بناتا ہوں | اللہ کو

وَٱشْهَدُوٓا۟ أَنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ ﴿٥٤﴾ مِن دُونِهِۦ ۖ فَكِيدُونِى

اور تم گواہ رہو | بیشک میں | بری الذمہ ہوں اس سے جو | تم شریک ٹھہراتے | 11:54 | اس کے سوا | پس چال چلو میرے خلاف

جَمِيعًا ثُمَّ لَا تُنظِرُونِ ﴿٥٥﴾ إِنِّى تَوَكَّلْتُ عَلَى ٱللَّهِ رَبِّى وَرَبِّكُم ۚ

سب کے سب | پھر | نہ | تم مہلت دو مجھ کو | 11:55 | بیشک میں نے | توکل کیا | پر | اللہ پر | جو میرا رب ہے | اور تمہارا رب

مَّا مِن دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ ءَاخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَآ ۚ إِنَّ رَبِّى عَلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ

نہیں | کوئی | جاندار | مگر | وہ | پکڑے ہوئے ہے | اس کی پیشانی کو | بیشک | میرا رب | اوپر | راستے | جو سیدھا ہے

﴿٥٦﴾ فَإِن تَوَلَّوْا۟ فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّآ أُرْسِلْتُ بِهِۦٓ إِلَيْكُمْ ۚ وَيَسْتَخْلِفُ

11:56 | پھر اگر | تم منہ پھیرتے ہو | توتحقیق | میں نے پہنچا دیا تم کو | وہ جو | میں بھیجا گیا ہوں | ساتھ اس کے | تمہاری طرف | اور پیچھے لائے گا - خلیفہ بنائے گا

رَبِّى قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُۥ شَيْـًٔا ۚ إِنَّ رَبِّى عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ حَفِيظٌ

میرا رب | ایک قوم کو | تمہارے علاوہ | اور نہ | تم نقصان دے سکتے ہو اس کو | کچھ بھی | بیشک | میرا رب | پر | ہر | چیز پر | نگران ہے

﴿٥٧﴾ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُودًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

11:57 | اور جب | آگیا | فیصلہ ہمارا | نجات دی ہم نے | ہود کو | اور ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اس کے ساتھ | ساتھ رحمت کے | ہماری طرف سے

وَنَجَّيْنَٰهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا۟ بِـَٔايَٰتِ

اور نجات دی ہم نے ان کو | سے | عذاب | سخت | 11:58 | اور یہ | عاد تھے | انہوں نے انکار کیا | آیات کا

رَبِّهِمْ وَعَصَوْا۟ رُسُلَهُۥ وَٱتَّبَعُوٓا۟ أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٥٩﴾ وَأُتْبِعُوا۟ فِى

اپنے رب کی | اور نافرمانی کی | اس کے رسولوں کی | اور انہوں نے پیروی کی | حکم کی | ہر | جبار - ظالم | عناد رکھنے والے کی | 11:59 | اور ان کے پیچھے لگا دیا گیا | میں

هَٰذِهِ ٱلدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ ۗ أَلَآ إِنَّ عَادًا كَفَرُوا۟ رَبَّهُمْ ۗ أَلَا

اس (میں) | دنیا (میں) | لعنت کو | اور دن | قیامت کے (دن بھی) | خبردار | بےشک یقیناً | عاد نے | انکار کیا - کفر کیا | اپنے رب کا - سے | خبردار

٣/٤ الحزب ٢٣

بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُودٍ ﴿٦٠﴾ ۞ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَٰلِحًا ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ

دوری ہے - لعنت ہے | عاد کے لئے | جو قوم | ہود (تھی) | 11:60 | اور طرف | ثمود کے | ان کے بھائی | صالح کو (بھیجا) | انہوں نے کہا | اے میری قوم

ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ ۖ هُوَ أَنشَأَكُم مِّنَ ٱلْأَرْضِ

عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | الہ (برحق) | اس کے سوا | اس نے | پیدا کیا تم کو | سے | زمین سے

وَٱسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَٱسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

اور آباد کیا تم کو | اس میں | پس بخشش مانگو اس سے | پھر | توبہ کرو | اس کی طرف | بیشک | میرا رب | قریب ہے | جواب دینے والا ہے

﴿٦١﴾ قَالُوا۟ يَٰصَٰلِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَآ ۖ أَتَنْهَىٰنَآ أَن نَّعْبُدَ

11:61 | انہوں نے کہا | اے صالح | تحقیق | تھا تو | ہمارے درمیان | بڑی توقع والا - ہونہار | قبل | اس سے | کیا تو روکتا ہے ہم کو | کہ | ہم عبادت کریں

مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِى شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَآ إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

جس کی | عبادت کرتے ہیں | ہمارے باپ دادا | اور بیشک ہم | البتہ | شک میں ہیں | اس چیز کے بارے میں | تم بلاتے ہو ہم کو | اس کی طرف | بے چین کرنے والے (شک میں مبتلا ہیں) | 11:62

٥٤. بلکہ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود کے بڑے جھپٹے میں آگیا ہے، اس نے جواب دیا کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں اللہ کے سوا ان سب سے بیزار ہوں، جنہیں تم شریک بنا رہے ہو۔

٥٥. اچھا تم سب ملکر میرے خلاف چالیں چل لو مجھے بالکل مہلت بھی نہ دو۔

٥٦. میرا بھروسہ صرف اللہ تعالی پر ہے جو میرا اور تم سب کا پروردگار ہے جتنے بھی پاؤں دھرنے والے ہیں سب کی پیشانی وہی تھامے ہوئے ہے، یقیناً میرا رب بالکل صحیح راہ پر ہے۔

٥٧. پس اگر تم روگردانی کرو تو کرو میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جو دے کر مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، میرا رب تمہارے قائم مقام اور لوگوں کو کر دے گا اور تم اس کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکو گے یقیناً میرا پروردگار ہرچیز پر نگہبان ہے

٥٨. اور جب ہمارا حکم آپہنچا تو ہم نے ہود کو اور اس کے مسلمان ساتھیوں کو اپنی خاص رحمت سے نجات عطا فرمائی اور ہم نے ان سب کو سخت عذاب سے بچا لیا

٥٩. یہ تھی قوم عاد، جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر ایک سرکش نافرمان کے حکم کی تابعداری کی۔

٦٠. دنیا میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی، دیکھ لو قوم عاد نے اپنے رب سے کفر کیا، ہود کی قوم عاد پر دوری ہو۔

٦١. ]اور قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا، اس نے کہا کہ اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور اسی نے اس زمین میں تمہیں بسایا ہے، پس تم اس سے معافی طلب کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب اور دعاؤں کا قبول کرنے والا ہے۔

٦٢. انہوں نے کہا اے صالح! اس سے پہلے تو ہم تجھ سے بہت کچھ امیدیں لگائے ہوئے تھے، کیا تو ہمیں ان کی عبادت سے روک رہا ہے جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے چلے آئے، ہمیں تو اس دین میں حیران کن شک ہے جس کی طرف تو ہمیں بلا رہا ہے۔

قَالَ يَٰقَوۡمِ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٖ مِّن رَّبِّي وَءَاتَىٰنِي
اس نے کہا | اے میری قوم | کیا بھلا سوچا تم نے۔ غور کیا تم نے | اگر | میں ہوں | اوپر | ایک واضح دلیل کے | کی | اپنے رب کی طرف | اور اس نے عطا کی مجھ کو

مِنۡهُ رَحۡمَةٗ فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ ٱللَّهِ إِنۡ عَصَيۡتُهُۥۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي
اپنی طرف سے | رحمت | تو کون | مدد کرے گا میری | سے | اللہ | اگر | میں نے نافرمانی کی اس کی | تو نہیں | تم زیادہ دے سکتے مجھ کو

غَيۡرَ تَخۡسِيرٖ ٦٣ وَيَٰقَوۡمِ هَٰذِهِۦ نَاقَةُ ٱللَّهِ لَكُمۡ ءَايَةٗۖ
سوائے | خسارے کے | ۱۱:۶۳ | اور اے میری قوم | یہ | اونٹنی ہے | اللہ کی | تمہارے لئے | ایک نشانی

فَذَرُوهَا تَأۡكُلۡ فِيٓ أَرۡضِ ٱللَّهِۖ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوٓءٖ فَيَأۡخُذَكُمۡ
پس چھوڑ دو اس کو | کھاتی پھرے | میں | زمین | اللہ کی | اور نہ | تم چھوؤ اس کو | ساتھ برائی کے | ورنہ پکڑ لے گا تم کو

عَذَابٞ قَرِيبٞ ٦٤ فَعَقَرُوهَا فَقَالَ تَمَتَّعُواْ فِي دَارِكُمۡ
عذاب | قریبی | ۱۱:۶۴ | تو انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اس کی | تو اس نے کہا | فائدہ اٹھاؤ | میں | اپنے گھروں

ثَلَٰثَةَ أَيَّامٖۖ ذَٰلِكَ وَعۡدٌ غَيۡرُ مَكۡذُوبٖ ٦٥ فَلَمَّا جَآءَ أَمۡرُنَا
تین | دن | یہ | ایک وعدہ ہے | نہیں | جھوٹ ہوسکتا۔ نہیں جھوٹ ہونے والا | ۱۱:۶۵ | تو جب | آگیا | حکم ہمارا

نَجَّيۡنَا صَٰلِحٗا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ بِرَحۡمَةٖ مِّنَّا وَمِنۡ
نجات دی ہم نے | صالح کو | اور ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اس کے ساتھ | رحمت سے | اپنی طرف سے | اور سے

خِزۡيِ يَوۡمِئِذٍۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ ٱلۡقَوِيُّ ٱلۡعَزِيزُ ٦٦ وَأَخَذَ ٱلَّذِينَ
رسوائی | اس دن کے | بیشک | تیرا رب | وہ | قوت والا ہے | زبردست ہے | ۱۱:۶۶ | اور پکڑ لیا | ان لوگوں کو

ظَلَمُواْ ٱلصَّيۡحَةُ فَأَصۡبَحُواْ فِي دِيَٰرِهِمۡ جَٰثِمِينَ ٦٧
جنہوں نے ظلم کیا تھا | ایک چنگھاڑ نے۔ دھماکے نے۔ صیحہ نے | تو ہوگئے وہ | میں | اپنے گھروں (میں) | اوندھے منہ گرنے والے | ۱۱:۶۷

كَأَن لَّمۡ يَغۡنَوۡاْ فِيهَآۗ أَلَآ إِنَّ ثَمُودَاْ كَفَرُواْ رَبَّهُمۡۗ أَلَا
گویا کہ | نہیں | وہ بسے تھے | اس میں | خبردار | بیشک | ثمود نے | کفر کیا | اپنے رب سے | خبردار

بُعۡدٗا لِّثَمُودَ ٦٨ وَلَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَآ إِبۡرَٰهِيمَ بِٱلۡبُشۡرَىٰ قَالُواْ
دوری ہو۔ لعنت ہو | ثمود کے لئے | ۱۱:۶۸ | اور البتہ تحقیق | آگئے | ہمارے بھیجے ہوئے | ابراہیم کے پاس | خوش خبری کے ساتھ | انہوں نے کہا

سَلَٰمٗاۖ قَالَ سَلَٰمٞۖ فَمَا لَبِثَ أَن جَآءَ بِعِجۡلٍ حَنِيذٖ ٦٩ فَلَمَّا رَءَآ
سلام | وہ بولے | سلام | پس نہیں | ٹھہرے | مگر | لے آئے | ایک بچھڑا | تلا ہوا | ۱۱:۶۹ | پھر جب | دیکھا

أَيۡدِيَهُمۡ لَا تَصِلُ إِلَيۡهِ نَكِرَهُمۡ وَأَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ خِيفَةٗۚ
ان کے ہاتھوں کو | نہیں | پہنچتے (کھانے کی طرف) | اس کی طرف | انجان ہوا ان سے | اور چھپایا | ان سے | خوف کو

قَالُواْ لَا تَخَفۡ إِنَّآ أُرۡسِلۡنَآ إِلَىٰ قَوۡمِ لُوطٖ ٧٠ وَٱمۡرَأَتُهُۥ قَآئِمَةٞ
انہوں نے کہا | نہ | تم ڈرو | بیشک | ہم بھیجے گئے | طرف | قوم | لوط کے | ۱۱:۷۰ | اور اس کی بیوی | کھڑی تھی

فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنَٰهَا بِإِسۡحَٰقَ وَمِن وَرَآءِ إِسۡحَٰقَ يَعۡقُوبَ ٧١
تو وہ ہنس دی | پس بشارت دی ہم نے ان کو | اسحاق کی | اور | پیچھے۔ بعد | اسحاق کے | یعقوب کو | ۱۱:۷۱



٦٣. اس نے جواب دیا کہ اے میری قوم کے لوگو! ذرا بتاؤ تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے کسی مضبوط دلیل پر ہوا اور اس نے مجھے اپنے پاس کی رحمت عطا کی ہو پھر اگر میں نے اس کی نافرمانی کر دی تو کون ہے جو اس کے مقابلے میں میری مدد کرے؟ تم تو میرا نقصان ہی بڑھا رہے ہو۔

٦٤. اور اے میری قوم! اللہ کی بھیجی ہوئی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک معجزہ ہے اب تم اسے اللہ کی زمین میں کھاتی ہوئی چھوڑ دو اور اسے کسی طرح کی ایذا نہ پہنچاؤ ورنہ فوری عذاب تمہیں پکڑ لے گا

٦٥. پھر بھی لوگوں نے اس اونٹنی کے پاؤں کاٹ ڈالے، اس پر صالح نے کہا کہ اچھا تم اپنے گھروں میں تین تین دن تو رہ لو، یہ وعدہ جھوٹا نہیں

٦٦. پھر جب ہمارا فرمان آپہنچا ہم نے صالح کو اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے اسے بھی بچا لیا اور اس دن کی رسوائی سے بھی، یقیناً تیرا رب نہایت قوت والا اور زبردست ہے۔

٦٧. اور ظالموں کو بڑے زور کی چنگھاڑ نے پکڑ لیا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ہوئے رہ گئے

٦٨. ایسے کہ گویا وہ وہاں کبھی آباد ہی نہ تھے، آگاہ رہو کہ قوم ثمود نے اپنے رب سے کفر کیا۔ سن لو ان ثمودیوں پر پھٹکار ہے۔

٦٩. اور ہمارے بھیجے ہوئے پیغمبر ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر پہنچے اور سلام کہا، انہوں نے بھی جواب میں سلام دیا اور بغیر کسی تاخیر کے بچھڑے کا بھنا ہوا گوشت لے آئے

٧٠. اب جو دیکھا کہ ان کے تو ہاتھ بھی اس کی طرف نہیں پہنچ رہے تو ان سے اجنبیت محسوس کر کے دل ہی دل میں ان سے خوف کرنے لگے، انہوں نے کہا ڈرو نہیں ہم تو قوم لوط کی طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں۔

٧١. اس کی بیوی کھڑی ہوئی تھی وہ ہنس پڑی تو ہم نے اسے اسحاق کی اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی خوشخبری دی۔

قَالَتْ يَٰوَيْلَتَىٰٓ ءَأَلِدُ وَأَنَا۠ عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِى شَيْخًا ۖ إِنَّ هَٰذَا
وہ بولی | ہائے افسوس مجھ پر | کیا میں جنم دوں گی | اور میں | عاجز بڑھیا ہوں | اور یہ | میرا شوہر | بوڑھا ہے | بیشک | یہ (خبر)

لَشَىْءٌ عَجِيبٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوٓا۟ أَتَعْجَبِينَ مِنْ أَمْرِ ٱللَّهِ ۖ رَحْمَتُ ٱللَّهِ
البتہ ایک چیز ہے | عجیب | 11:72 | انہوں نے کہا | کیا تو تعجب کرتی ہے | سے | حکم | اللہ کے | رحمت ہو | اللہ کی

وَبَرَكَٰتُهُۥ عَلَيْكُمْ أَهْلَ ٱلْبَيْتِ ۚ إِنَّهُۥ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ﴿٧٣﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ
اور اس کی برکتیں ہوں | تم پر | اے والو | گھر | بیشک وہ | تعریف والا | بزرگی والا ہے | 11:73 | تو جب | چلا گیا

عَنْ إِبْرَٰهِيمَ ٱلرَّوْعُ وَجَآءَتْهُ ٱلْبُشْرَىٰ يُجَٰدِلُنَا فِى قَوْمِ لُوطٍ ﴿٧٤﴾
سے | ابراہیم | خوف | اور آگئی اس کے پاس | خوش خبری | وہ جھگڑنے لگا ہم سے | میں | قوم کے بارے میں | لوط کی | 11:74

إِنَّ إِبْرَٰهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّٰهٌ مُّنِيبٌ ﴿٧٥﴾ يَٰٓإِبْرَٰهِيمُ أَعْرِضْ عَنْ هَٰذَآ ۖ إِنَّهُۥ
بیشک | ابراہیم | بلاشبہ حلم والے | بہت آہیں بھرنے والے | رجوع کرنے والے تھے | 11:75 | اے ابراہیم | اعراض کرو تو۔ چھوڑ دو | سے | اس | بیشک وہ

قَدْ جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَإِنَّهُمْ ءَاتِيهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُودٍ ﴿٧٦﴾ وَلَمَّا
تحقیق | آچکا ہے حکم۔ فیصلہ | تیرے رب کا | اور بیشک وہ | آنے والا ہے ان کو | ایک عذاب | نہ | پھیرا جانے والا | 11:76 | اور جب

جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوطًا سِىٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَقَالَ هَٰذَا
آگئے | ہمارے بھیجے ہوئے | لوط کے پاس | غمگین ہوا | ان کی وجہ سے | اور تنگ ہوا | ان کی وجہ سے | دل میں | اور کہا | یہ

يَوْمٌ عَصِيبٌ ﴿٧٧﴾ وَجَآءَهُۥ قَوْمُهُۥ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا۟
دن ہے | سخت۔ شدید | 11:77 | اور آئی اس کے پاس | اس کی قوم | دوڑتی ہوئی | اس کی طرف | اور اس سے | پہلے | تھے وہ

يَعْمَلُونَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ قَالَ يَٰقَوْمِ هَٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِى هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ ۖ
عمل کرتے | برے | اس نے کہا | اے میری قوم | یہ ہیں | میری بیٹیاں | وہ | زیادہ پاکیزہ ہیں | تمہارے لئے

فَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِى ضَيْفِىٓ ۖ أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ ﴿٧٨﴾
پس ڈرو | اللہ سے | اور نہ | تم رسوا کرو مجھے | میں | میرے مہمانوں کے معاملے میں | کیا نہیں ہے | تم میں سے | کوئی شخص | سمجھ دار | 11:78

قَالُوا۟ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِى بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ
انہوں نے کہا | البتہ تحقیق | تو جانتا ہے | نہیں | ہمارے لئے | میں | تیری بیٹیوں میں | کوئی | حق | اور بیشک | البتہ تو جانتا ہے | جو | ہم چاہتے ہیں

﴿٧٩﴾ قَالَ لَوْ أَنَّ لِى بِكُمْ قُوَّةً أَوْ ءَاوِىٓ إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوا۟
11:79 | اس نے کہا اگر۔ کاش | بیشک میرے لئے ہوتا | ساتھ تمہارے | قوت | طرف | یا میں پناہ لے سکتا | طرف | سہارے کے | مضبوط | 11:80 | انہوں نے کہا

يَٰلُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَن يَصِلُوٓا۟ إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ
اے لوط | بیشک ہم بھیجے ہوئے ہیں | تیرے رب کے | ہرگز نہ | وہ پہنچیں گے | تیری طرف | پس لے چل | اپنے گھروالوں کو | ایک حصے میں

مِّنَ ٱلَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنكُمْ أَحَدٌ إِلَّا ٱمْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُۥ مُصِيبُهَا
سے | رات | اور نہ | پلٹ کر دیکھے | تم میں سے | کوئی ایک | مگر | تیری بیوی | بیشک وہ | پہنچنے والا ہے اس کو

مَآ أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ ٱلصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ ٱلصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾
جو | پہنچے گا ان کو | بیشک | ان کے وعدے کا وقت | صبح ہے | کیا نہیں ہے | صبح | قریب ہی | 11:81

٧٢. وہ کہنے لگی ہائے میری کم بختی! میرے ہاں اولاد کیسے ہوسکتی ہے میں خود بڑھیا اور یہ میرے خاوند بھی بہت بڑی عمر کے ہیں یہ یقیناً بڑی عجیب بات ہے۔

٧٣. فرشتوں نے کہا کیا تو اللہ کی قدرت سے تعجب کر رہی ہے؟ تم پر اے اس گھر کے لوگوں اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، بیشک اللہ حمد و ثنا کا سزاوار اور بڑی شان والا ہے۔

٧٤. جب ابراہیم کا ڈر خوف جاتا رہا اور اسے بشارت بھی پہنچ چکی تو ہم سے قوم لوط کے بارے میں کہنے سننے لگے

٧٥. یقیناً ابراہیم بہت تحمل والے نرم دل اور اللہ کی جانب جھکنے والے تھے۔

٧٦. اے ابراہیم! اس خیال کو چھوڑ دیجئے، آپ کے رب کا حکم آپہنچا ہے، اور ان پر نہ ٹالے جانے والا عذاب ضرور آنے والا ہے

٧٧. جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس پہنچے تو وہ ان کی وجہ سے بہت غمگین ہوگئے اور دل ہی دل میں کڑھنے لگے اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑی مصیبت کا دن ہے

٧٨. اور اس کی قوم دوڑتی ہوئی اس کے پاس آپہنچی، وہ تو پہلے ہی سے بدکاریوں میں مبتلا تھی، لوط نے کہا اے قوم کے لوگو! یہ میری بیٹیاں جو تمہارے لئے بہت ہی پاکیزہ ہیں، اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں کے بارے میں رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں ایک بھی بھلا آدمی نہیں۔

٧٩. انہوں نے جواب دیا کہ تو بخوبی جانتا ہے کہ ہمیں تو تیری بیٹیوں پر کوئی حق نہیں ہے اور تو اصلی چاہت سے بخوبی واقف ہے

٨٠. لوط نے کہا کاش مجھ میں تم سے مقابلہ کرنے کی قوت ہوتی یا میں کسی زبردست کا اسرا پکڑ پاتا۔

٨١. اب فرشتوں نے کہا اے لوط! ہم تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں ناممکن ہے کہ یہ تجھ تک پہنچ جائیں پس تو اپنے گھر والوں کو لے کر کچھ رات رہے نکل کھڑا ہو۔ تم میں سے کسی کو مڑ کر بھی نہ دیکھنا چاہیئے، بجز تیری بیوی کے، اس لئے کہ اسے بھی وہی پہنچنے والا ہے جو ان سب کو پہنچے گا یقیناً ان کے وعدے کا وقت صبح کا ہے، کیا صبح بالکل قریب نہیں۔

فَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا
تو جب | آگیا | حکم ہمارا | کردیا ہم نے | اس کے اوپر والے حصے کو | اس کا نچلا حصہ | اور برسائے ہم نے | اس پر

حِجَارَةً مِّن سِجِّيلٍ مَّنضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُّسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ
پتھر | سے | پکی ہوئی مٹی | تہ بہ تہ | 11:82 | نشان زدہ | پاس | تیرے رب کے

وَمَا هِيَ مِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ بِبَعِيدٍ ﴿٨٣﴾ * وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ
اور نہیں ہے | وہ | سے | ظالموں سے | کچھ دور | 11:83 | اور طرف | مدین کی | ان کے بھائی

الحزب ۲٤

شُعَيْبًا قَالَ يَٰقَوْمِ ٱعْبُدُوا۟ ٱللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُۥ
شعیب کو (بھیجا) | اس نے کہا | اے میری قوم | عبادت کرو | اللہ کی | نہیں | تمہارے لئے | کوئی | الہ (برحق) | اس کے سوا

وَلَا تَنقُصُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ ۚ إِنِّىٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ
اور نہ | تم کم کرکے دو | ناپ کو | اور تول کو | بیشک میں | دیکھتا ہوں تم کو | اچھا میں۔ ساتھ بھلائی کے

وَإِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ﴿٨٤﴾ وَيَٰقَوْمِ
اور بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | تمہارے بارے میں | عذاب سے | دن کے | گھیر لینے والے | 11:84 | اور میری قوم

أَوْفُوا۟ ٱلْمِكْيَالَ وَٱلْمِيزَانَ بِٱلْقِسْطِ ۖ وَلَا تَبْخَسُوا۟ ٱلنَّاسَ
پورا کرو | ناپ | اور تول | ساتھ انصاف کے | اور نہ | تم کم کرکے دو | لوگوں کو

أَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا۟ فِى ٱلْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ
ان کی چیزیں | اور نہ تم | فساد کرو | میں | زمین (میں) | فسادی بن کر۔ مفسد بن کر | 11:85 | دی ہوئی بچت۔ باقی رکھی ہوئی چیز

ٱللَّهِ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم
اللہ کی | بہتر ہے | تمہارے لئے | اگر ہو | تم | ایمان لانے والے | اور نہیں ہوں | میں | تم پر

بِحَفِيظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوا۟ يَٰشُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن نَّتْرُكَ
نگہبان | 11:86 | انہوں نے کہا | اے شعیب | کیا تیری نماز | حکم دیتی ہے تجھ کو | کہ | ہم چھوڑ دیں

مَا يَعْبُدُ ءَابَآؤُنَآ أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِىٓ أَمْوَٰلِنَا مَا نَشَٰٓؤُا۟ ۖ إِنَّكَ
جس کی | عبادت کرتے تھے | ہمارے باپ دادا | یا | یہ کہ | ہم کریں | میں | اپنے مالوں میں | جو | ہم چاہیں | بیشک تو

لَأَنتَ ٱلْحَلِيمُ ٱلرَّشِيدُ ﴿٨٧﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ
البتہ تو ہی | بردبار ہے | راست باز ہے | 11:87 | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا غور کیا تم نے | اگر | ہو میں

عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَرَزَقَنِى مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ
اوپر | ایک کھلی دلیل کے | سے | اپنے رب کی طرف سے | اور اس نے رزق دیا مجھ کو | ان کی طرف سے | رزق | اچھا | اور نہیں | میں چاہتا | کہ

أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ عَنْهُ ۚ إِنْ أُرِيدُ إِلَّا ٱلْإِصْلَٰحَ
میں خلاف کروں تمہارے | طرف | اس کے جو | میں روکتا ہوں تم کو | جس سے | نہیں | میں چاہتا | مگر | اصلاح

مَا ٱسْتَطَعْتُ ۚ وَمَا تَوْفِيقِىٓ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾
جو | میں استطاعت رکھتا ہوں | اور نہیں | توفیق میری | مگر | ساتھ اللہ کے | اس پر | میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف | میں رجوع کرتا ہوں | 11:88



۸۲. پھر جب ہمارا حکم آپہنچا، ہم نے اس بستی کو زیر زبر کر دیا اوپر کا حصہ نیچے کردیا اور ان پر کنکریلے پتھر برسائے جو تہ بہ تہ تھے۔

۸۳. تیرے رب کی طرف سے نشان دار تھے اور وہ ان ظالموں سے کچھ بھی دور نہ تھے

۸۴. اور ہم نے مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور تم ناپ تول میں بھی کمی نہ کرو، میں تمہیں آسودا حال دیکھ رہا ہوں اور مجھے تم پر گھیرنے والے دن کے عذاب کا خوف (بھی) ہے۔

۸۵. اے میری قوم! ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کرو لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو اور زمین میں فساد اور خرابی نہ مچاؤ۔

۸۶. اللہ تعالیٰ کا حلال کیا ہوا جو بچ رہے تمہارے لئے بہت ہی بہتر ہے اگر تم ایمان والے ہو، میں تم پر کچھ نگہبان (اور داروغہ) نہیں ہوں۔

۸۷. انہوں نے جواب دیا کہ اے شعیب! کیا تیری صلاۃ تجھے یہی حکم دیتی ہے کہ ہم اپنے باپ دادوں کے معبودوں کو چھوڑ دیں اور ہم اپنے مالوں میں جو کچھ چاہیں اس کا کرنا بھی چھوڑ دیں تو تو بڑا ہی با وقار اور نیک چلن آدمی ہے۔

۸۸. کہا اے میری قوم! دیکھو تو اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل لئے ہوئے ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے بہترین روزی دے رکھی ہے، میرا یہ ارادہ بالکل نہیں کہ تمہارے خلاف کرکے خود اس چیز کی طرف جھک جاؤں جس سے تمہیں روک رہا ہوں، میرا ارادہ تو اپنی طاقت بھر اصلاح کرنے کا ہی ہے، میری توفیق اللہ ہی کی مدد سے ہے، اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

وَيَٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ أَن يُصِيبَكُم مِّثْلُ مَآ أَصَابَ

اور اے میری قوم | نہ | آمادہ کرے تم کو | میری مخالفت ۔ ضد | کہ | پہنچے تم کو | مانند | اس کے جو | پہنچا

قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صَٰلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ مِّنكُم

قوم کو | نوح کی | یا | قوم | ہود کو | یا | قوم | صالح | اور نہیں | قوم | لوط | تم سے

بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَٱسْتَغْفِرُوا۟ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا۟ إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّى

کچھ دور | ۱۱:۸۹ | اور بخشش مانگو | اپنے رب سے | پھر | توبہ کرو | اس کی طرف | بیشک | میرا رب

رَحِيمٌ وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا۟ يَٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ

رحم فرمانے والا ہے محبت کرنے والا ہے | ۱۱:۹۰ | انہوں نے کہا | اے شعیب | نہیں | ہم سمجھتے | بہت سا | اس میں سے جو | تم کہتے ہو

وَإِنَّا لَنَرَىٰكَ فِينَا ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَٰكَ ۖ وَمَآ أَنتَ

اور بیشک ہم | البتہ ہم دیکھتے ہیں تجھ کو | ہم میں | کمزور | اور اگر نہ | تیرا کنبہ ہوتا | البتہ ہم سنگسار کردیتے تجھ کو | اور نہیں | تو

عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يَٰقَوْمِ أَرَهْطِىٓ أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ

ہم پر | کچھ بھاری ۔ زبردست ۔ غالب | ۱۱:۹۱ | اس نے کہا | اے میری قوم | کیا میرا کنبہ | زیادہ زور والا ہے ۔ غلبے والا ہے | تم پر | سے | اللہ بڑھ کر

وَٱتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّى بِمَا تَعْمَلُونَ

اور تم نے بنا لیا اس کو | اپنے پیچھے | پشت کے پیچھے | بیشک | میرا رب | ساتھ اس کے جو | تم عمل کرتے ہو

مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيَٰقَوْمِ ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّى عَٰمِلٌ ۖ

گھیرنے والا ہے | ۱۱:۹۲ | اور اے میری قوم | عمل کرو | پر | اپنی جگہ | بیشک میں | عمل کرنے والا ہوں

سَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَٰذِبٌ ۖ

عنقریب | تم جان لوگے | کون ہے | کہ آتا ہے اس پر | ایک عذاب | جو رسوا کردے اس کو | اور کون ہے | وہ | جو جھوٹا ہے

وَٱرْتَقِبُوٓا۟ إِنِّى مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا

اور انتظار کرو | بیشک میں | تمہارے ساتھ | انتظار کرنے والا ہوں | ۱۱:۹۳ | اور جب | آگیا | ہمارا فیصلہ | نجات دی ہم نے

شُعَيْبًا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مَعَهُۥ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ

شعیب کو | اور ان لوگوں کو | جو ایمان لائے | اس کے ساتھ | رحمت سے | اپنی طرف سے | اور پکڑ لیا

ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ٱلصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا۟ فِى دِيَٰرِهِمْ جَٰثِمِينَ ﴿٩٤﴾

ان لوگوں کو | جنہوں نے ظلم کیا تھا | چیخ نے ۔ چنگھاڑنے | تو وہ ہوگئے | میں | اپنے گھروں میں | اوندھے گرنے والے | ۱۱:۹۴

كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا۟ فِيهَآ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾

گویا کہ | نہیں | وہ بسے تھے | ان میں | خبردار | دوری ہے | مدین کے لئے | جیسا کہ | دور ہوئے | ثمود | ۱۱:۹۵

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا وَسُلْطَٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

اور البتہ تحقیق | بھیجا ہم نے | موسیٰ کو | اپنی آیات کے ساتھ | اور دلیل کے ساتھ | کھلی | ۱۱:۹۶ | طرف | فرعون کی

وَمَلَإِي۟هِۦ فَٱتَّبَعُوٓا۟ أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَآ أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ﴿٩٧﴾

اور اس کے سرداروں کی طرف | تو انہوں نے پیروی کی | حکم کی | فرعون | اور نہیں تھا | حکم | فرعون کا | درست پر | ۱۱:۹۷



۸۹. اور اے میری قوم (کے لوگو!) کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کو میری مخالفت ان عذابوں کا مستحق بنا دے جو قوم نوح اور قوم ہود اور قوم صالح کو پہنچے ہیں۔ اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور نہیں۔

۹۰. تم اپنے رب سے استغفار کرو اور اس کی طرف توبہ کرو، یقین مانو کہ میرا رب بڑی مہربانی والا اور بہت محبت کرنے والا ہے۔

۹۱. انہوں نے کہا اے شعیب! تیری اکثر باتیں تو ہماری سمجھ میں ہی نہیں آتیں اور ہم تجھے اپنے اندر بہت کمزور پاتے ہیں اگر تیرے قبیلے کا خیال نہ ہوتا تو ہم تجھے سنگسار کر دیتے اور ہم تجھے کوئی حیثیت والی ہستی نہیں گنتے۔

۹۲. انہوں نے جواب دیا کہ اے میری قوم! کیا تمہارے نزدیک میرے قبیلے کے لوگ اللہ سے بھی زیادہ ذی عزت ہیں کہ تم نے اسے پس پشت ڈال دیا ہے یقیناً میرا رب جو کچھ تم کر رہے ہو سب کو گھیرے ہوئے ہے۔

۹۳. اے میری قوم کے لوگو! اب تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں بھی عمل کر رہا ہوں، تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ کس کے پاس وہ عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کر دے اور کون ہے جو جھوٹا ہے تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

۹۴. جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچا ہم نے شعیب کو اور ان کے ساتھ (تمام) مومنوں کو اپنی خاص رحمت سے نجات بخشی اور ظالموں کو سخت چنگھاڑ کے عذاب نے دھر دبوچا جس سے وہ اپنے گھروں میں اوندے پڑے ہوئے ہوگئے۔

۹۵. گویا کہ وہ ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، آگاہ رہو مدین کے لئے بھی ویسی ہی دوری ہو جیسی دوری ثمود کو ہوئی۔

۹۶. اور یقیناً ہم نے ہی موسیٰ کو اپنی آیات اور روشن دلیلوں کے ساتھ بھیجا تھا

۹۷. فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، پھر بھی ان لوگوں نے فرعون کے احکام کی پیروی کی اور فرعون کا کوئی حکم درست تھا ہی نہیں۔

يَقْدُمُ قَوْمَهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ فَأَوْرَدَهُمُ ٱلنَّارَ ۖ وَبِئْسَ ٱلْوِرْدُ
قیادت کرے گا | اپنی قوم کی | دن | قیامت کے | پھر لے آئے گا ان کو | آگ پر | اور کتنی بری ہے | گھاٹ

ٱلْمَوْرُودُ ﴿٩٨﴾ وَأُتْبِعُوا۟ فِى هَـٰذِهِۦ لَعْنَةً وَيَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ ۚ بِئْسَ
کھڑا کرنے کی جگہ۔ اترنے کی جگہ | ۱۱:۹۸ | اور وہ پیچھے لگائے گئے | میں | اس (دنیا) میں | لعنت کو۔ پھٹکار کو | اور دن | قیامت کے | کتنی بری ہے

ٱلرِّفْدُ ٱلْمَرْفُودُ ﴿٩٩﴾ ذَٰلِكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلْقُرَىٰ نَقُصُّهُۥ عَلَيْكَ ۖ
بخشش | دی جانے والی | ۱۱:۹۹ | یہ | سے | خبروں میں سے ہے | بستیوں کی | ہم بیان کرتے ہیں اس کو | آپ پر

مِنْهَا قَآئِمٌ وَحَصِيدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنَـٰهُمْ وَلَـٰكِن ظَلَمُوٓا۟
ان میں سے | کچھ قائم ہیں۔ کچھ کھڑی ہیں | اور کچھ کٹ چکی ہیں۔ اجڑ چکی ہیں | ۱۱:۱۰۰ | اور نہیں | ظلم کیا ہم نے ان پر | لیکن | انہوں نے ظلم کیا

أَنفُسَهُمْ ۖ فَمَآ أَغْنَتْ عَنْهُمْ ءَالِهَتُهُمُ ٱلَّتِى يَدْعُونَ مِن دُونِ
اپنے نفسوں پر | تو نہ | کام آئے | ان کو | ان کے معبودوں نے | وہ جو | وہ پکارتے تھے | سوا

ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ لَّمَّا جَآءَ أَمْرُ رَبِّكَ ۖ وَمَا زَادُوهُمْ غَيْرَ تَتْبِيبٍ ﴿١٠١﴾
اللہ کے | کچھ بھی | جب | آگیا | حکم | تیرے رب کا | اور نہ | انہوں نے زیادہ کیا ان کو | سوائے | ہلاکت کے۔ سوائے بربادی میں | ۱۱:۱۰۱

وَكَذَٰلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَآ أَخَذَ ٱلْقُرَىٰ وَهِىَ ظَـٰلِمَةٌ ۚ إِنَّ أَخْذَهُۥٓ
اور اسی طرح | پکڑ ہوتی ہے | تیرے رب کی | جب | وہ پکڑتا ہے | بستیوں کو | اور وہ | ظالم ہوتی ہیں | بیشک | اس کی پکڑ

أَلِيمٌ شَدِيدٌ ﴿١٠٢﴾ إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَـَٔايَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ ٱلْـَٔاخِرَةِ ۚ
دردناک ہے | سخت ہے | ۱۱:۱۰۲ بیشک | میں | اس | البتہ ایک نشانی ہے | واسطے اس کے جو | ڈرے | عذاب سے | آخرت کے

ذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ ٱلنَّاسُ وَذَٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ ﴿١٠٣﴾
یہ | ایک دن ہے | جس میں جمع کئے جائیں گے | واسطے اس کے | لوگ | اور یہ | ایک دن ہے | حاضری کا | ۱۱:۱۰۳

وَمَا نُؤَخِّرُهُۥٓ إِلَّا لِأَجَلٍ مَّعْدُودٍ ﴿١٠٤﴾ يَوْمَ يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ
اور نہیں | تاخیر کرتے ہم اس کو | مگر | واسطے ایک مدت کے | گنی چنی | ۱۱:۱۰۴ | جس دن | وہ آجائے گی | نہ | کلام کرے گا | کوئی شخص

إِلَّا بِإِذْنِهِۦ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِىٌّ وَسَعِيدٌ ﴿١٠٥﴾ فَأَمَّا ٱلَّذِينَ شَقُوا۟ فَفِى
مگر | ساتھ اس کے اذن کے | تو ان میں سے | بعض بدبخت ہوں گے | بعض خوش بخت | ۱۱:۱۰۵ | تو رہے | وہ لوگ | جو بدبخت ہوئے | تو میں

ٱلنَّارِ لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ ﴿١٠٦﴾ خَـٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ ٱلسَّمَـٰوَٰتُ
آگ (میں) ہوں گے | ان کے لئے | اس میں | چیخ پکار ہوگی | اور دھاڑنا | ۱۱:۱۰۶ | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | جب تک | قائم ہیں | آسمان

وَٱلْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٠٧﴾
اور زمین | مگر | جو | چاہے | تیرا رب | بیشک | تیرا رب | بہت کرنے والا ہے۔ کر گزرنے والا ہے | اس چیز کے لئے | جس کو وہ چاہتا ہے۔ جو وہ چاہتا ہے | ۱۱:۱۰۷

۞ وَأَمَّا ٱلَّذِينَ سُعِدُوا۟ فَفِى ٱلْجَنَّةِ خَـٰلِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ ۱/۴ الحزب ۲۴
اور رہے | وہ لوگ | جو نیک بخت ہوئے | تو میں | جنت | ہمیشہ رہنے والے ہیں | اس میں | جب تک | قائم ہیں

ٱلسَّمَـٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ إِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۖ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوذٍ ﴿١٠٨﴾
اسمانوں | اور زمین | مگر | جو | چاہے | رب تیرا | بخشش ہے | نہ | منقطع ہونے والی۔ لازوال | ۱۱:۱۰۸

۹۸. وہ قیامت کے دن اپنی قوم کا پیش رو ہو کر ان سب کو دوزخ میں جا کھڑا کرے گا وہ بہت ہی برا گھاٹ ہے جس پر لا کھڑے کیے جائیں گے۔

۹۹. ان پر اس دنیا میں بھی لعنت چپکا دی گئی اور قیامت کے دن بھی، کتنا برا انعام ہے جو دیا گیا۔

۱۰۰. بستیوں کی یہ بعض خبریں جنہیں ہم تیرے سامنے بیان فرما رہے ہیں ان میں سے بعض تو موجود ہیں اور بعض (کی فصلیں) کٹ گئی ہیں۔

۱۰۱. ہم نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا بلکہ خود انہوں نے ہی اپنے اوپر ظلم کیا اور انہیں ان کے معبودوں نے کوئی فائدہ نہ پہنچایا جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے، جب کہ تیرے پروردگار کا حکم آپہنچا، بلکہ اور ان کا نقصان ہی انہوں نے بڑھایا

۱۰۲. تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالموں کو پکڑتا ہے بیشک اس کی پکڑ دکھ دینے والی اور نہایت سخت ہے۔

۱۰۳. یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشان عبرت ہے جو قیامت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ وہ دن جس میں سب لوگ جمع کئے جائیں گے اور وہ، وہ دن ہے جس میں سب حاضر کئے جائیں گے۔

۱۰۴. اسے ہم ملتوی کرتے ہیں وہ صرف ایک مدت معین تک ہے

۱۰۵. جس دن وہ آجائے گی مجال نہ ہوگی کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی بات بھی کر لے، سو ان میں کوئی بدبخت ہوگا اور کوئی نیک بخت۔

۱۰۶. لیکن جو بدبخت ہوئے وہ دوزخ میں ہونگے وہاں چیخیں گے چلائیں گے۔

۱۰۷. وہ وہیں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک آسمان و زمین برقرار رہیں، سوائے اس وقت کے جو تمہارا رب چاہے، یقیناً تیرا رب جو کچھ چاہے کر گزرتا ہے۔

۱۰۸. لیکن جو نیک بخت کئے گئے وہ جنت میں ہونگے جہاں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان و زمین باقی رہے مگر جو تیرا پروردگار چاہے، یہ بے انتہا بخشش ہے۔

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هَٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُونَ إِلَّا كَمَا يَعْبُدُ
پس نہ تم ہو میں شک میں اس سے جو عبادت کرتے ہیں یہ لوگ نہیں وہ عبادت کرتے مگر جیساکہ عبادت کرتے ہیں

ءَابَآؤُهُم مِّن قَبْلُ ۚ وَإِنَّا لَمُوَفُّوهُمْ نَصِيبَهُمْ غَيْرَ مَنقُوصٍ
ان کے باپ دادا اس سے پہلے اور بیشک ہم البتہ پورا پورا دینے والے ہیں ان کو ان کا حصہ بغیر کمی کئے ہوئے

۱۰۹ وَلَقَدْ ءَاتَيْنَا مُوسَى ٱلْكِتَٰبَ فَٱخْتُلِفَ فِيهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
11:109 اور البتہ تحقیق دی ہم نے موسیٰ کو کتاب پس اختلاف کیا گیا اس میں اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيبٍ
جو گزر چکی سے تیرے رب کی طرف سے البتہ فیصلہ کردیا جاتا ان کے درمیان اور بیشک وہ البتہ میں ہیں شک (میں ہیں) اس کی طرف سے بے چین کرنے والے

۱۱۰ وَإِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ أَعْمَٰلَهُمْ ۚ إِنَّهُۥ بِمَا يَعْمَلُونَ
11:110 اور بیشک سب کے سب البتہ جو البتہ ضرور پورا کرکے دے گا ان کو تیرا رب ان کے اعمال بیشک وہ اس کے بارے میں جو وہ کرتے ہیں

خَبِيرٌ ۱۱۱ فَٱسْتَقِمْ كَمَآ أُمِرْتَ وَمَن تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا۟ ۚ
بخوب جاننے والا ہے 11:111 پس قائم رہ جیساکہ تو حکم دیا گیا اور جو توبہ کریں - پلٹ آئیں تیرے ساتھ اور نہ تم سرکشی کرو

إِنَّهُۥ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۱۱۲ وَلَا تَرْكَنُوٓا۟ إِلَى ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟
بیشک وہ اس کے بارے میں جو تم کرتے ہو دیکھنے والا ہے 11:112 اور نہ تم جھکو - مائل ہو طرف ان لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا

فَتَمَسَّكُمُ ٱلنَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ ٱللَّهِ مِنْ أَوْلِيَآءَ ثُمَّ
چھولے گی تم کو آگ اور نہیں ہوگا تمہارے لئے سوا اللہ کے کوئی مددگار پھر

لَا تُنصَرُونَ ۱۱۳ وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ طَرَفَيِ ٱلنَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ
نہ تم مدد دئے جاؤ گے 11:113 اور قائم کرو نماز دونوں کناروں پر دن کے اور کچھ حصہ سے

ٱلَّيْلِ ۚ إِنَّ ٱلْحَسَنَٰتِ يُذْهِبْنَ ٱلسَّيِّـَٔاتِ ۚ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ
رات میں سے بیشک نیکیاں لے جاتی ہیں برائیوں کو یہ ایک نصیحت ہے

لِلذَّٰكِرِينَ ۱۱۴ وَٱصْبِرْ فَإِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ ٱلْمُحْسِنِينَ
ذکر کرنے والوں کے لئے - یاد رکھنے والوں کے لئے 11:114 اور صبر کرو پس بیشک اللہ تعالیٰ نہیں ضائع کرتا اجر احسان کرنے والوں کا

۱۱۵ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ ٱلْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُو۟لُوا۟ بَقِيَّةٍ يَنْهَوْنَ
11:115 پھر کیوں نہ تھے سے قوموں - زمانوں تم سے پہلے والے سمجھ والے جو روکتے

عَنِ ٱلْفَسَادِ فِي ٱلْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَٱتَّبَعَ
سے فساد سے میں زمین میں مگر تھوڑے ان میں سے جن کو نجات دی ہم نے ان میں سے اور پیروی کی

ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ مَآ أُتْرِفُوا۟ فِيهِ وَكَانُوا۟ مُجْرِمِينَ ۱۱۶ وَمَا
ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا جو دولت دئے گئے اس میں اور تھے وہ مجرم 11:116 اور نہیں

كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ ٱلْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ۱۱۷
ہے تیرا رب کہ ہلاک کردے بستیوں کو ظلم کی وجہ سے جبکہ اس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں 11:117

۱۰۹. اس لئے آپ ان چیزوں سے شک و شبہ میں نہ رہیں جنہیں یہ لوگ پوج رہے ہیں، ان کی پوجا تو اس طرح ہے جس طرح ان کے باپ دادوں کی اس سے پہلے تھی۔ ہم ان سب کو ان کا پورا پورا حصہ بغیر کسی کمی کے دینے والے ہیں

۱۱۰. یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی۔ پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اگر پہلے ہی آپ کے رب کی بات صادر نہ ہوگئی ہوتی تو یقیناً ان کا فیصلہ کر دیا جاتا، انہیں تو اس میں سخت شبہ ہے۔

۱۱۱. یقیناً ان میں سے ہر ایک جب ان کے روبروجائے گا تو آپ کا رب اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا بیشک وہ جو کر رہے ہیں ان سے وہ باخبر ہے۔

۱۱۲. پس آپ جمے رہیئے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جو آپ کے ساتھ توبہ کر چکے ہیں خبردار تم حد سے نہ بڑھنا، اللہ تمہارے تمام اعمال کو دیکھنے والا ہے۔

۱۱۳. دیکھو ظالموں کی طرف ہرگز نہیں جھکنا ورنہ تمہیں بھی (دوزخ کی) آگ لگ جائے گی اور اللہ کے سوا اور تمہارا مددگار نہ کھڑا ہو سکے گا اور نہ تم مدد دیئے جاؤ گے۔

۱۱۴. دن کے دونوں سروں میں نماز برپا رکھ اور رات کی کئی ساعتوں میں بھی، یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت پکڑنے والوں کے لئے۔

۱۱۵. آپ صبر کرتے رہیئے یقیناً اللہ تعالیٰ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔

۱۱۶. پس کیوں نہ تم سے پہلے زمانے کے لوگوں میں سے ایسے اہل خبر لوگ ہوئے جو زمین میں فساد پھیلانے سے روکتے، سوائے ان چند کے جنہیں ہم نے ان میں سے نجات دی تھی، ظالم لوگ تو اس چیز کے پیچھے پڑ گئے جس میں انہیں آسودگی دی گئی تھی اور وہ گنہگار تھے۔

۱۱۷. آپ کا رب ایسا نہیں کہ کسی بستی کو ظلم سے ہلاک کر دے اور وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں۔

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ ٱلنَّاسَ أُمَّةً وَٰحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ

اور اگر | چاہتا | تیرا رب | البتہ کردیتا | لوگوں کو | امت | ایک | اور | ہمیشہ رہیں گے | اختلاف کرنے والے

إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ ١١٨

١١:١١٨ | مگر | جس پر | رحم کرے | رب تیرا | اور اسی لئے | اس نے پیدا کیا ان کو | اور پوری ہوگئی | بات | تیرے رب کی

لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ ٱلْجِنَّةِ وَٱلنَّاسِ أَجْمَعِينَ ١١٩ وَكُلًّا نَّقُصُّ

البتہ میں ضرور بھر دوں گا | جہنم کو | سے | جنوں سے | اور انسانوں سے | سب کے سب | ١١:١١٩ | اور ہر ایک کو | ہم بیان کرتے ہیں

عَلَيْكَ مِنْ أَنۢبَآءِ ٱلرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِۦ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِى هَٰذِهِ

آپ پر | سے | خبروں میں سے | رسولوں کی | جو | ہم مضبوط کرتے ہیں | اس سے | تیرے دل کو | اور آگیا تیرے پاس | میں | اس (میں)

ٱلْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ١٢٠ وَقُل لِّلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ

حق | اور نصیحت | اور یاد دہانی | ایمان لانے والوں کے لئے | ١١:١٢٠ | اور کہہ دیجئے | ان لوگوں سے | نہیں | جو ایمان لاتے

ٱعْمَلُوا۟ عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَٰمِلُونَ ١٢١ وَٱنتَظِرُوٓا۟ إِنَّا مُنتَظِرُونَ

عمل کرو | پر | اپنی جگہ پر | بیشک ہم عمل کرنے والے ہیں | ١١:١٢١ | اور انتظار کرو | بیشک ہم | انتظار کرنے والے ہیں

١٢٢ وَلِلَّهِ غَيْبُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ ٱلْأَمْرُ كُلُّهُۥ

١١:١٢٢ | اور اللہ کے لئے ہے | غیب | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور اس کی طرف لوٹائے جاتے ہیں | معاملات | سارے کے سارے

فَٱعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ١٢٣

پس عبادت کیجئے اس کی | اور توکل کیجئے | اس پر | اور نہیں | رب تیرا | غافل | اس سے جو | تم عمل کرتے ہو | ١١:١٢٣

## ١٢ سُورَۃ یُوسُف ١١١

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓر ۚ تِلْكَ ءَايَٰتُ ٱلْكِتَٰبِ ٱلْمُبِينِ ١ إِنَّآ أَنزَلْنَٰهُ قُرْءَٰنًا

ا ل ر | یہ | آیات ہیں | کتاب | روشن کی۔ واضح کتاب کی | ١٢:١ | بیشک ہم نے | نازل کیا ہم نے اس کو | ایک قرآن

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ٢ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ

عربی | تاکہ تم | تم سمجھ سکو۔ عقل سے کام لو | ١٢:٢ | ہم | بیان کرتے ہیں | آپ پر | بہترین

ٱلْقَصَصِ بِمَآ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ هَٰذَا ٱلْقُرْءَانَ وَإِن كُنتَ مِن قَبْلِهِۦ

بیان۔ بہترین واقعہ۔ قصوں میں سے بہترین قصہ | اس کے ذریعے | جو ہم وحی کی ہے | آپ کی طرف | اس | قرآن (نہیں) | اور بیشک | تھے آپ | اس سے پہلے

لَمِنَ ٱلْغَٰفِلِينَ ٣ إِذْ قَالَ يُوسُفُ لِأَبِيهِ يَٰٓأَبَتِ إِنِّى رَأَيْتُ

البتہ میں سے | غافلوں (میں سے) | ١٢:٣ | جب | کہا تھا | یوسف نے | اپنے والد سے | اے میرے ابا جان | بیشک میں نے | نے دیکھا ہے (خواب)

أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ رَأَيْتُهُمْ لِى سَٰجِدِينَ ٤

ایک | دس (گیارہ) | ستاروں کو | اور سورج | اور چاند کو | میں نے دیکھا ان کو | مجھے | سجدہ کررہے ہیں | ١٢:٤

١١٨۔ اگر آپ کا پروردگار چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی راہ پر ایک گروہ کر دیتا۔ وہ تو برابر اختلاف کرنے والے ہی رہیں گے۔

١١٩۔ بجز ان کے جن پر آپ کا رب رحم فرمائے، انہیں تو اس لئے پیدا کیا ہے، اور آپ کے رب کی یہ بات پوری ہے کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں سب سے پر کروں گا

١٢٠۔ رسولوں کے سب احوال ہم آپ کے سامنے آپ کے دل کی تسکین کے لئے بیان فرما رہے ہیں۔ آپ کے پاس اس سورت میں بھی حق پہنچ چکا جو نصیحت و وعظ ہے مومنوں کے لئے۔

١٢١۔ ایمان نہ لانے والوں سے کہہ دیجئے کہ تم اپنے طور پر عمل کئے جاؤ ہم بھی عمل میں مشغول ہیں۔

١٢٢۔ اور تم بھی انتظار کرو ہم بھی منتظر ہیں۔

١٢٣۔ زمینوں اور آسمانوں کا علم غیب اللہ تعالیٰ ہی کو ہے، تمام معاملات کا رجوع بھی اسی کی جانب ہے، پس تجھے اس کی عبادت کرنی چاہیے اور اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ تعالیٰ بے خبر نہیں۔

سورۃ یوسف
مکہ
سورہ نمبر: ١٢ آیات: ١١١

سورۃ یوسف

١۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

٢۔ یقیناً ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے کہ تم سمجھ سکو

٣۔ ہم آپ کے سامنے بہترین بیان پیش کرتے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے آپ کی جانب یہ قرآن وحی کے ذریعے نازل کیا اور یقیناً آپ اس سے پہلے بے خبروں میں تھے۔

٤۔ جب کہ یوسف نے اپنے باپ سے ذکر کیا کہ ابا جان میں نے گیارہ ستاروں کو اور سورج چاند کو دیکھا کہ وہ سب مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔

قَالَ يَٰبُنَيَّ لَا تَقۡصُصۡ رُءۡيَاكَ عَلَىٰٓ إِخۡوَتِكَ فَيَكِيدُواْ لَكَ كَيۡدًاۖ
اس نے کہا اے میرے بیٹے نہ تم بتانا - نہ تم بیان کرنا اپنا خواب پر اپنے بھائیوں پر ورنہ وہ چال چلیں گے تیرے لئے ایک چال

إِنَّ ٱلشَّيۡطَٰنَ لِلۡإِنسَٰنِ عَدُوّٞ مُّبِينٞ ٥ وَكَذَٰلِكَ يَجۡتَبِيكَ
بیشک شیطان انسان کے لئے دشمن ہے کھلا ۱۲:۵ اور اسی طرح چن لے گا تجھ کو

رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِن تَأۡوِيلِ ٱلۡأَحَادِيثِ وَيُتِمُّ نِعۡمَتَهُۥ عَلَيۡكَ
تیرا رب اور سکھائے گا تجھ کو سے تاویل/مطلب باتوں کا اور پورا کر دے گا اپنی نعمت کو تجھ پر

وَعَلَىٰٓ ءَالِ يَعۡقُوبَ كَمَآ أَتَمَّهَا عَلَىٰٓ أَبَوَيۡكَ مِن قَبۡلُ إِبۡرَٰهِيمَ
اور پر آل یعقوب پر جیسا کہ اس نے پورا کیا اس کو پر تیرے دو باپوں پر اس سے پہلے ابراہیم پر

وَإِسۡحَٰقَۚ إِنَّ رَبَّكَ عَلِيمٌ حَكِيمٞ ٦ ۞ لَّقَدۡ كَانَ فِي يُوسُفَ
اور اسحاق بیشک تیرا رب علم والا حکمت والا ہے ۱۲:۶ البتہ تحقیق ہیں میں یوسف

٢/٤ الحزب ٢٤

وَإِخۡوَتِهِۦٓ ءَايَٰتٞ لِّلسَّآئِلِينَ ٧ إِذۡ قَالُواْ لَيُوسُفُ وَأَخُوهُ أَحَبُّ
اور اس کے بھائیوں میں نشانیاں سوال کرنے والوں کے لئے ۱۲:۷ جب انہوں نے کہا تھا بلاشبہ یوسف اور اس کا بھائی زیادہ پیارے ہیں۔ محبوب ہیں

إِلَىٰٓ أَبِينَا مِنَّا وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّ أَبَانَا لَفِي ضَلَٰلٖ مُّبِينٍ ٨
طرف ہمارے باپ کی بہ نسبت ہمارے حالانکہ ہم ایک گروہ ہیں - جتھہ ہیں بیشک ہمارے والد البتہ میں بھول میں ہیں واضح ۱۲:۸

ٱقۡتُلُواْ يُوسُفَ أَوِ ٱطۡرَحُوهُ أَرۡضٗا يَخۡلُ لَكُمۡ وَجۡهُ أَبِيكُمۡ
قتل کردو یوسف کو یا پھینک دو اس کو کسی زمین میں خالی ہوجائے گا تمہارے لئے چہرہ تمہارے باپ کا

وَتَكُونُواْ مِنۢ بَعۡدِهِۦ قَوۡمٗا صَٰلِحِينَ ٩ قَالَ قَآئِلٞ مِّنۡهُمۡ
اور تم ہوجانا کے اس کام کے بعد لوگ نیک ۱۲:۹ کہا ایک کہنے والے نے انہی میں سے

لَا تَقۡتُلُواْ يُوسُفَ وَأَلۡقُوهُ فِي غَيَٰبَتِ ٱلۡجُبِّ يَلۡتَقِطۡهُ بَعۡضُ
مت قتل کرو یوسف کو بلکہ ڈال دو اس کو میں اندھیرے کنوئیں میں۔ کنوئیں کی گہرائی میں اٹھا لے گا اس کو کوئی

ٱلسَّيَّارَةِ إِن كُنتُمۡ فَٰعِلِينَ ١٠ قَالُواْ يَٰٓأَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأۡمَ۫نَّا عَلَىٰ
قافلہ اگر ہو تم کرنے والے ۱۲:۱۰ انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان کیا ہے آپ کو نہیں آپ بھروسہ کرتے ہم پر (معاملے) میں

يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُۥ لَنَٰصِحُونَ ١١ أَرۡسِلۡهُ مَعَنَا غَدٗا يَرۡتَعۡ وَيَلۡعَبۡ
یوسف کے معاملے میں اور بیشک ہم اس کے لئے یقینا خیرخواہ ہیں ۱۲:۱۱ بھیجئے اس کو ہمارے ساتھ کل وہ چرے - کھائے اور کھیلے

وَإِنَّا لَهُۥ لَحَٰفِظُونَ ١٢ قَالَ إِنِّي لَيَحۡزُنُنِيٓ أَن تَذۡهَبُواْ بِهِۦ وَأَخَافُ
اور بیشک ہم اس کو البتہ حفاظت کرنے والے ہیں ۱۲:۱۲ اس نے کہا بیشک مجھے البتہ غمگین کرتی ہے مجھ (یہ بات) کہ تم لے جاؤ اس کو اور میں ڈرتا ہوں

أَن يَأۡكُلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَأَنتُمۡ عَنۡهُ غَٰفِلُونَ ١٣ قَالُواْ لَئِنۡ
کہ کھاجائے گا اس کو بھیڑیا اس حال میں کہ تم اس سے غافل ہو ۱۲:۱۳ انہوں نے کہا اگر

أَكَلَهُ ٱلذِّئۡبُ وَنَحۡنُ عُصۡبَةٌ إِنَّآ إِذٗا لَّخَٰسِرُونَ ١٤
کھا گیا اس کو بھیڑیا جبکہ ہم ایک گروہ ہیں بیشک ہم تب البتہ خسارہ پانے والے ہیں ۱۲:۱۴

٥. یعقوب نے کہا پیارے بچے! اپنے اس خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے ساتھ کوئی فریب کاری کریں شیطان تو انسان کا کھلا دشمن ہے۔

٦. اور اسی طرح تجھے تیرا پروردگار برگزیدہ کرے گا اور تجھے معاملہ فہمی (یا خوابوں کی تعبیر) بھی سکھائے گا اور اپنی نعمت تجھے بھرپور عطا فرمائے گا اور یعقوب کے گھر والوں کو بھی جیسے کہ اس نے پہلے تیرے دادا پردادا یعنی ابراہیم و اسحاق کو بھی بھرپور اپنی رحمت دی، یقیناً تیرا رب بہت بڑے علم والا اور زبردست حکمت والا ہے۔

٧. یقیناً یوسف اور اس کے بھائیوں میں دریافت کرنے والوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں۔

٨. جب کہ انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی بہ نسبت ہمارے، باپ کو بہت زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم (طاقتور) جماعت ہیں، کوئی شک نہیں کہ ہمارے ابا صریح غلطی میں ہیں۔

٩. یوسف کو مار ہی ڈالو یا اسے کسی (نامعلوم) جگہ پھینک دو کہ تمہارے والد کا رخ صرف تمہاری طرف ہی ہو جائے۔ اس کے بعد تم نیک ہو جانا۔

١٠. ان میں سے ایک نے کہا یوسف کو قتل نہ کرو بلکہ اسے کسی اندھے کنوئیں (کی تہ) میں ڈال آؤ کہ اسے کوئی (آتا جاتا) قافلہ اٹھا لے جائے اگر تمہیں کرنا ہی ہے تو یوں کرو۔

١١. انہوں نے کہا ابا! آخر آپ یوسف (علیہ السلام) کے بارے میں ہم پر اعتبار کیوں نہیں کرتے ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔

١٢. کل آپ اسے ضرور ہمارے ساتھ بھیج دیجئے کہ خوب کھائے پیئے اور کھیلے اس کی حفاظت کے ہم ذمہ دار ہیں۔

١٣. (یعقوب علیہ السلام نے کہا) اسے تمہارا لے جانا مجھے تو سخت صدمہ دے گا اور مجھے یہ بھی کھٹکا لگا رہے گا کہ تمہاری غفلت میں اسے بھیڑیا کھا جائے۔

١٤. انہوں نے جواب دیا کہ ہم جیسی (زور آور) جماعت کی موجودگی میں بھی اگر اسے بھیڑیا کھا جائے تو ہم بالکل نکمے ہی ہوئے۔

فَلَمَّا ذَهَبُوا۟ بِهِۦ وَأَجْمَعُوٓا۟ أَن يَجْعَلُوهُ فِى غَيَٰبَتِ ٱلْجُبِّ ۚ وَأَوْحَيْنَآ

توجب | وہ لے گئے | اس کو | اور انہوں نے اتفاق طے کرلیا | کہ | ڈالیں اس کو | میں | اندھے | کنوئیں میں- کنوئیں کی گہرائی میں | اور وحی کی ہم نے

إِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُم بِأَمْرِهِمْ هَٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٥﴾ وَجَآءُوٓ

اس کی طرف | البتہ تو ضرور آگاہ کرے گا ان کو | ان کے کام کے بارے میں | اس | اور وہ | نہ | شعور رکھتے ہوں گے | ۱۲:۱۵ | اور وہ آگئے

أَبَاهُمْ عِشَآءً يَبْكُونَ ﴿١٦﴾ قَالُوا۟ يَٰٓأَبَانَآ إِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ

اپنے باپ کے پاس | عشاء کے وقت | روتے ہوئے | ۱۲:۱۶ | کہنے لگے | اے ابا جان | بیشک ہم | ہم چلے گئے تھے | دوڑ لگاتے ہوئے

وَتَرَكْنَا يُوسُفَ عِندَ مَتَٰعِنَا فَأَكَلَهُ ٱلذِّئْبُ ۖ وَمَآ أَنتَ

اور ہم چھوڑ گئے | یوسف کو | پاس | اپنے سامان کے | پس کھا گیا اس کو | بھیڑیا | اور نہیں | تو

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صَٰدِقِينَ ﴿١٧﴾ وَجَآءُو عَلَىٰ قَمِيصِهِۦ

ماننے والا | ہم کو | اور اگرچہ | ہوں ہم | سچ بولنے والے | ۱۲:۱۷ | اور وہ لائے | پر | اس کی قمیص

بِدَمٍ كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ أَنفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ

خون | جھوٹا | کہا | بلکہ | آسان کردیا | تمہارے لئے | تمہارے نفسوں نے | ایک کام کو | تو صبر | اچھا

وَٱللَّهُ ٱلْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ

اور اللہ ہی ہے | جس سے مدد چاہی جاسکتی ہے | اس کے خلاف | جو | تم بیان کررہے ہو | ۱۲:۱۸ | اور آیا | ایک قافلہ

فَأَرْسَلُوا۟ وَارِدَهُمْ فَأَدْلَىٰ دَلْوَهُۥ ۖ قَالَ يَٰبُشْرَىٰ هَٰذَا غُلَٰمٌ ۚ وَأَسَرُّوهُ

تو انہوں نے بھیجا | اپنا پانی لانے والے کو | تو اس نے ڈالا | اپنا ڈول | بولا | واہ خوش خبری | یہ | ایک لڑکا ہے | اور انہوں نے چھپالیا اس کو

بِضَٰعَةً ۚ وَٱللَّهُ عَلِيمٌۢ بِمَا يَعْمَلُونَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ

مال تجارت کے طور پر | اور اللہ | علم والا ہے | ساتھ اس کے جو | وہ کررہے تھے | ۱۲:۱۹ | اور انہوں نے بیچ ڈالا اس کو | قیمت پر | کم

دَرَٰهِمَ مَعْدُودَةٍ وَكَانُوا۟ فِيهِ مِنَ ٱلزَّٰهِدِينَ ﴿٢٠﴾ وَقَالَ

درہموں میں | گنے چنے | اور وہ تھے | اس کے بارے میں | سے | بے رغبت لوگ | ۱۲:۲۰ | اور کہا

ٱلَّذِى ٱشْتَرَىٰهُ مِن مِّصْرَ لِٱمْرَأَتِهِۦٓ أَكْرِمِى مَثْوَىٰهُ عَسَىٰٓ

اس شخص نے | جس نے خریدا تھا اس کو | سے | مصر سے | اپنی بیوی کو | باعزت رکھ - عزت کے ساتھ دے | ٹھکانہ اس کو | امید ہے

أَن يَنفَعَنَآ أَوْ نَتَّخِذَهُۥ وَلَدًا ۚ وَكَذَٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى

کہ | نفع دے گا ہم کو | یا | ہم بنالیں گے اس کو | بیٹا | اور اسی طرح | ٹھکانہ دیا ہم نے | یوسف کو | میں

ٱلْأَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهُۥ مِن تَأْوِيلِ ٱلْأَحَادِيثِ ۚ وَٱللَّهُ غَالِبٌ عَلَىٰٓ

زمین | اور تاکہ ہم سکھائیں اس کو | سے | تعبیر | باتوں کے (مطلب میں سے) | اور اللہ تعالیٰ | غالب ہے | میں - پر

أَمْرِهِۦ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ أَشُدَّهُۥٓ

اپنے فیصلے (میں) اپنے کام پر | اور لیکن | اکثر | لوگ | نہیں | علم رکھتے | ۱۲:۲۱ | اور جب | وہ پہنچا | اپنی جوانی کو

ءَاتَيْنَٰهُ حُكْمًا وَعِلْمًا ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٢٢﴾

دی ہم نے اس کو | قوت فیصلہ | اور علم | اور اسی طرح | ہم جزا دیتے ہیں | احسان کرنے والوں کو | ۱۲:۲۲

۱۵. پھر جب اسے لے چلے اور سب نے ملکر ٹھان لیا اسے غیر آباد گہرے کنوئیں کی تہ میں پھینک دیں، ہم نے یوسف (علیہ السلام) کی طرف وحی کی کہ یقیناً (وقت آرہا ہے کہ) تو انہیں اس ماجرا کی خبر اس حال میں دے گا کہ وہ جانتے ہی نہ ہوں

۱۶. اور عشاء کے وقت (وہ سب) اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے پہنچے۔

۱۷. اور کہنے لگے ابا جان ہم تو آپس میں دوڑ میں لگ گئے اور یوسف (علیہ السلام) کو ہم نے اسباب کے پاس چھوڑا تھا پس اسے بھیڑیا کھا گیا، آپ تو ہماری بات نہ مانیں گے، گو ہم بالکل سچے ہی ہوں۔

۱۸. اور یوسف کے کرتے کو جھوٹ موٹ کے خون سے خون آلود بھی کر لائے تھے، باپ نے کہا یوں نہیں، بلکہ تم نے اپنے دل ہی میں سے ایک بات بنالی ہے۔ پس صبر ہی بہتر ہے، اور تمہاری بنائی ہوئی باتوں پر اللہ ہی سے مدد کی طلب ہے۔

۱۹. اور ایک قافلہ آیا اور انہوں نے اپنے پانی لانے والے کو بھیجا اس نے اپنا ڈول لٹکا دیا، کہنے لگا واہ واہ خوشی کی بات ہے یہ تو ایک لڑکا ہے، انہوں نے اسے مال تجارت قرار دے کر چھپا لیا اور اللہ تعالیٰ اس سے باخبر تھا جو وہ کر رہے تھے۔

۲۰. انہوں نے اسے بہت ہی ہلکی قیمت پر گنتی کے چند درہموں پر بیچ ڈالا، وہ تو یوسف کے بارے میں بہت ہی بے رغبت تھے

۲۱. مصر والوں میں سے جس نے اسے خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اسے بہت عزت و احترام کے ساتھ رکھو، بہت ممکن ہے کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا اسے ہم اپنا بیٹا ہی بنا لیں، یوں ہم نے مصر کی سرزمین پر یوسف کا قدم جما دیا، کہ ہم اسے خواب کی تعبیر کا کچھ علم سکھا دیں۔ اللہ اپنے ارادے پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ بے علم ہوتے ہیں۔

۲۲. جب (یوسف) پختگی کی عمر کو پہنچ گئے ہم نے اسے قوت فیصلہ اور علم دیا، ہم نیکوں کاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

وَرَٰوَدَتْهُ ٱلَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا عَن نَّفْسِهِۦ وَغَلَّقَتِ ٱلْأَبْوَٰبَ
اور پھسلانا چاہا اس کو - اس عورت نے - وہ - میں - جس کے گھر میں تھے - سے - اس کے نفس سے - اور بند لئے - دروازے

وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۚ قَالَ مَعَاذَ ٱللَّهِ ۖ إِنَّهُۥ رَبِّيٓ أَحْسَنَ مَثْوَايَ ۖ
اور بولی - آجاؤ - تم - بولے - پناہ - اللہ کی - بیشک وہ - میرا رب ہے - جس نے اچھا کیا - میرا ٹھکانہ کو

إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهِۦ ۖ وَهَمَّ بِهَا
بیشک وہ - نہیں - فلاح پاتے - وہ جو ظالم ہیں - ۱۲:۲۳ - اور البتہ تحقیق - اس عورت نے ارادہ کیا - اس کا - اور وہ بھی ارادہ کرلیتا - اس کا

لَوْلَآ أَن رَّءَا بُرْهَٰنَ رَبِّهِۦ ۚ كَذَٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ ٱلسُّوٓءَ
اگر نہ - کہ - وہ دیکھ لیتا - برہان - اپنے رب کی - اسی طرح - تاکہ ہم پھیر دیں - اس سے - برائی کو

وَٱلْفَحْشَآءَ ۚ إِنَّهُۥ مِنْ عِبَادِنَا ٱلْمُخْلَصِينَ ﴿٢٤﴾ وَٱسْتَبَقَا
اور بے حیائی کو - کیونکہ وہ - سے - ہمارے بندوں میں (سے) تھا - چنے ہوئے - ۱۲:۲۴ - اور وہ دونوں بڑھے

ٱلْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيصَهُۥ مِن دُبُرٍ وَأَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا ٱلْبَابِ ۚ
دروازے کی طرف - اور اس عورت نے پھاڑ دیا - اس کا قمیص - سے - پچھلی طرف سے - اور دونوں نے پایا - اس کے شوہر کو - پاس - دروازے کے (پاس)

قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ أَرَادَ بِأَهْلِكَ سُوٓءًا إِلَّآ أَن يُسْجَنَ أَوْ عَذَابٌ
بول اٹھی - کیا بدلہ ہوسکتا ہے - جو - ارادہ کرے - تیری گھروالی کے ساتھ - برائی کا - مگر - یہ کہ - قید کیا جائے - یا - سزا دیا جائے

أَلِيمٌ ﴿٢٥﴾ قَالَ هِيَ رَٰوَدَتْنِي عَن نَّفْسِي ۚ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
دردناک - ۱۲:۲۵ - اس نے کہا - یہ - پھسلانا چاہتی تھی تجھ کو - سے - میرے نفس - اور گواہی دی - ایک گواہ نے - سے

أَهْلِهَآ إِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
اس کے گھروالوں میں سے - اگر - ہے - اس کی قمیص - پھاڑی گئی - سے - سامنے - سچ کہی - اور وہ - سے

ٱلْكَٰذِبِينَ ﴿٢٦﴾ وَإِن كَانَ قَمِيصُهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ
جھوٹوں میں سے ہے - ۱۲:۲۶ - اور اگر - ہے - اس کی قمیص - پھاڑی گئی - سے - پچھلی طرف - تو وہ جھوٹ کہی - اور وہ

مِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٢٧﴾ فَلَمَّا رَءَا قَمِيصَهُۥ قُدَّ مِن دُبُرٍ قَالَ إِنَّهُۥ
سے - سچوں میں سے ہے - ۱۲:۲۷ - تو جب - اس نے دیکھا - اس کی قمیص کو - پھاڑ دی گئی ہے - سے - پچھلی طرف سے - کہا۔ بولا - بیشک وہ

مِن كَيْدِكُنَّ ۖ إِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيمٌ ﴿٢٨﴾ يُوسُفُ أَعْرِضْ عَنْ
سے - تم عورتوں کی چال میں سے ہے - بیشک - تم عورتوں کی چالیں - بہت بڑی ہوتی ہیں - ۱۲:۲۸ - یوسف - درگزر کرو - سے

هَٰذَا ۚ وَٱسْتَغْفِرِي لِذَنۢبِكِ ۖ إِنَّكِ كُنتِ مِنَ ٱلْخَاطِـِٔينَ
اس (سے) - اور بخشش مانگ اے عورت - اپنے گناہ کی - کیونکہ تو - ہی ہے تو - سے - خطا کاروں میں سے

﴿٢٩﴾ ۞ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي ٱلْمَدِينَةِ ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ تُرَٰوِدُ فَتَىٰهَا
۱۲:۲۹ - اور کہا - عورتوں نے - میں - شہر - بیوی۔ عورت - عزیز کی - اکساتی ہے۔ پھسلاتی ہے - اپنے غلام کو

عَن نَّفْسِهِۦ ۖ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۖ إِنَّا لَنَرَىٰهَا فِي ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٣٠﴾
سے - اس کے نفس سے - تحقیق - قابو کرکھا ہے اس کو - محبت نے - بیشک ہم - البتہ ہم دیکھتے ہیں اس کو - میں - گمراہی - کھلی - ۱۲:۳۰

۳/۴ الحزب ۲۴

**۲۳.** اس عورت نے جس کے گھر میں یوسف تھے ، یوسف کو بہلانا پھسلانا شروع کیا کہ وہ اپنے نفس کی نگرانی چھوڑ دے اور دروازہ بند کر کے کہنے لگی لو آجاؤ یوسف نے کہا اللہ کی پناہ! وہ میرا رب ، مجھے اپنا ٹھکانا اچھا کیا ہے ۔ ظلم کرنے والے کبھی کامیاب نہیں ہوتے ۔

**۲۴.** اس عورت نے یوسف کی طرف کا قصد کیا اور یوسف اس کا قصد کرتے اگر وہ اپنے پروردگار کی دلیل نہ دیکھتے ، یونہی ہوا کہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی دور کر دیں ، بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا ۔

**۲۵.** دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس عورت نے یوسف کا کرتا پیچھے کی طرف سے کھینچ کر پھاڑ ڈالا اور دروازے کے پاس اس کا شوہر دونوں کو مل گیا تو کہنے لگی جو شخص تیری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے بس اس کی سزا یہی ہے کہ اسے قید کر دیا جائے یا اور کوئی دردناک سزادی جائے ۔

**۲۶.** یوسف نے کہا یہ عورت ہی مجھے پھسلا رہی تھی ، اور عورت کے قبیلے کے ہی کے ایک شخص نے گواہی دی کہ اگر اس کا کرتہ آگے سے پھٹا ہوا ہو تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹ بولنے والوں میں سے ہے ۔

**۲۷.** اور اگر اس کا کرتہ پیچھے کی جانب سے پھاڑا گیا ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچوں میں سے ہے ۔

**۲۸.** خاوند نے جو دیکھا کہ یوسف کا کرتہ پیٹھ کی جانب سے پھاڑا گیا ہے تو صاف کہہ دیا یہ تو عورتوں کی چال بازی ہے ، بیشک تمہاری چال بازی بہت بڑی ہے

**۲۹.** یوسف اب اس بات کو آتی جاتی کرو ، اور (اے عورت) تو اپنے گناہ سے توبہ کر ، بیشک تو گنہگاروں میں سے ہے ۔

**۳۰.** اور شہر کی عورتوں میں چرچا ہونے لگا کہ عزیز کی بیوی اپنے (جوان) غلام کو اپنا مطلب نکالنے کے لئے بہلانے پھسلانے میں لگی رہتی ہے ، ان کے دل میں یوسف کی محبت بیٹھ گئی ہے ، ہمارے خیال میں تو وہ صریح گمراہی میں ہے ۔

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ أَرْسَلَتْ إِلَيْهِنَّ وَأَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَـًٔا
تو جب | اس نے سنا | ان عورتوں کے مکر کو | اس نے بھیجا | ان کی طرف (بلا بھیجا ان کو) | اور تیار کیں | ان کے لئے | تکیہ لگانے کی جگہ (مجلس)

وَءَاتَتْ كُلَّ وَٰحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّينًا وَقَالَتِ ٱخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۖ فَلَمَّا رَأَيْنَهُۥٓ
اور دی | ہر | ایک عورت کو | ان میں سے | ایک چھری | اور کہنے لگی | نکل آ | ان پر | تو جب | ان عورتوں نے دیکھا اس کو

أَكْبَرْنَهُۥ وَقَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَٰشَ لِلَّهِ مَا هَٰذَا بَشَرًا إِنْ هَٰذَآ
بڑا سمجھا اس کو - مرعوب ہوگئیں اس سے | اور کاٹ بیٹھیں | اپنے ہاتھوں کو | اور کہنے لگیں | حاش - پاکی | للہ - پاکی ہے اللہ کے لئے | نہیں | یہ | ایک انسان | نہیں | یہ

إِلَّا مَلَكٌ كَرِيمٌ ﴿٣١﴾ قَالَتْ فَذَٰلِكُنَّ ٱلَّذِى لُمْتُنَّنِى فِيهِ ۖ وَلَقَدْ رَٰوَدتُّهُۥ
مگر | ایک فرشتہ | معزز | ۱۲:۳۱ | وہ کہنے لگی | تو یہ ہے | وہ شخص | تم ملامت کرتی تھیں مجھ کو | اس کے بارے میں | اور البتہ تحقیق | میں نے پھسلانا چاہا اس کو

عَن نَّفْسِهِۦ فَٱسْتَعْصَمَ ۖ وَلَئِن لَّمْ يَفْعَلْ مَآ ءَامُرُهُۥ لَيُسْجَنَنَّ
سے | اس کے نفس | تو بچا گیا - بچ نکلا | اور البتہ اگر | نہ | کرے | جو | میں حکم دیتی ہوں اس کو | البتہ ضرور قید کیا جائے گا

وَلَيَكُونًا مِّنَ ٱلصَّٰغِرِينَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ ٱلسِّجْنُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا يَدْعُونَنِىٓ
اور البتہ ہوجائے گا | سے | ذلیل ہونے والوں میں سے | ۱۲:۳۲ | اس نے کہا | اے میرے رب | قیدخانہ | زیادہ پیارا ہے | میری طرف | اس سے جو | وہ بلاتی ہیں مجھ کو

إِلَيْهِ ۖ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّى كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ ٱلْجَٰهِلِينَ
اس کی طرف | اور اگر نہیں | تو پھیرے گا | مجھ سے | ان عورتوں کی چال کو | میں مائل ہوجاؤں گا | ان کی طرف | اور میں ہوجاؤں گا | سے | جاہلوں میں

﴿٣٣﴾ فَٱسْتَجَابَ لَهُۥ رَبُّهُۥ فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ
۱۲:۳۳ | تو دعا قبول کرلی | اس کے لئے | اس کے رب نے | تو دور کردیں - پھیر دیں | اس سے | ان عورتوں کی چال | بیشک وہ | وہ | سننے والا ہے

ٱلْعَلِيمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُم مِّنۢ بَعْدِ مَا رَأَوُا۟ ٱلْءَايَٰتِ لَيَسْجُنُنَّهُۥ
جاننے والا ہے | ۱۲:۳۴ | پھر | ظاہر ہوگیا | ان کے لئے | کے | اس کے بعد | جو | انہوں نے دیکھیں | نشانیاں | البتہ ضرور قید کردیں گے اس کو

حَتَّىٰ حِينٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ ٱلسِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَآ إِنِّىٓ
تک | ایک وقت | ۱۲:۳۵ | اور داخل ہوئے | اس کے ساتھ | قید خانہ میں | دو غلام | کہا | ان دونوں میں سے ایک نے | بیشک میں

أَرَىٰنِىٓ أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ ٱلْءَاخَرُ إِنِّىٓ أَرَىٰنِىٓ أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِى
میں دیکھتا ہوں خود کو | میں نچوڑ رہا ہوں | شراب | اور کہا | دوسرے نے | بیشک میں | دیکھتا ہوں خود کو | کہ میں اٹھائے ہوئے ہوں | اوپر | اپنے سر کے

خُبْزًا تَأْكُلُ ٱلطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِۦٓ ۖ إِنَّا نَرَىٰكَ مِنَ
روٹی | کھاتے ہیں | پرندے | اس میں سے | بتاؤ ہم کو | اس کی تعبیر - مطلب | بیشک ہم | ہم دیکھتے ہیں تجھ کو | سے

ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِۦٓ إِلَّا نَبَّأْتُكُمَا
محسنین میں سے | ۱۲:۳۶ | اس نے کہا نہیں | آئے گا تم دونوں کے پاس | کھانا | تم کھلائے جاتے ہو اس کو | مگر | میں بتادوں گا تم دونوں کو

بِتَأْوِيلِهِۦ قَبْلَ أَن يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِى رَبِّىٓ ۚ إِنِّى تَرَكْتُ
اس کی تعبیر | اس سے پہلے | کہ | وہ آئے تم دونوں کے پاس | یہ | اس میں سے ہے جو | سکھایا مجھ کو | میرے رب نے | بیشک میں | میں نے چھوڑ دیا

مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِٱللَّهِ وَهُم بِٱلْءَاخِرَةِ هُمْ كَٰفِرُونَ ﴿٣٧﴾
ملت کو | ایک قوم کی | نہیں | جو ایمان رکھتی | اللہ پر | اور وہ | آخرت کے ساتھ | وہ | انکاری ہیں | ۱۲:۳۷

**۳۱.** اس نے جب ان کی اس فریب پر غیبت کا حال سنا تو انہیں بلوا بھیجا اور ان کے لئے ایک مجلس مرتب کی اور ان میں سے ہر ایک کو چھری دی ۔ اور کہا اے یوسف ان کے سامنے چلے آؤ، ان عورتوں نے جب اسے دیکھا تو بہت بڑا جانا اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور زبانوں سے نکل گیا کہ ما شاءاللہ! یہ انسان تو ہرگز نہیں، یہ تو یقیناً کوئی بہت ہی بزرگ فرشتہ ہے ۔

**۳۲.** اس وقت عزیز مصر کی بیوی نے کہا، یہی ہیں جن کے بارے میں تم مجھے طعنے دے رہی تھیں میں نے ہر چند اس سے اپنا مطلب حاصل کرنا چاہا، لیکن یہ بال بال بچا رہا، اور جو کچھ میں اسے کہہ رہی ہوں اگر یہ نہ کرے گا تو یقیناً یہ قید کر دیا جائے گا اور بیشک یہ بہت ہی بے عزت ہوگا ۔

**۳۳.** یوسف نے دعا کی اے میرے پروردگار! جس بات کی طرف یہ عورت مجھے بلا رہی ہے اس سے تو مجھے جیل خانہ بہت پسند ہے ، اگر تو نے ان کا فن فریب مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور بالکل نادانوں میں جا ملوں گا ۔

**۳۴.** اس کے رب نے اس کی دعا قبول کر لی اور ان عورتوں کے داؤ پیچ اس سے پھیر دیئے ، یقیناً وہ سننے والا جاننے والا ہے ۔

**۳۵.** پھر ان تمام نشانیوں کے دیکھ لینے کے بعد بھی انہیں یہی مصلحت معلوم ہوئی کہ یوسف کو کچھ مدت کے لئے قید خانہ میں رکھیں ۔

**۳۶.** اس کے ساتھ ہی دو اور جوان بھی جیل خانے میں داخل ہوئے ، ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے آپ کو شراب نچوڑتے دیکھا ہے ، اور دوسرے نے کہا میں نے اپنے آپ کو دیکھا ہے کہ میں اپنے سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں جسے پرندے کھا رہے ہیں ، ہمیں آپ اس کی تعبیر بتائیے ، ہمیں تو آپ خوبیوں والے شخص دکھائی دیتے ہیں ۔

**۳۷.** یوسف نے کہا تمہیں جو کھانا دیا جاتا ہے اس کے تمہارے پاس پہنچنے سے پہلے ہی میں تمہیں اس کی تعبیر بتلا دوں گا یہ سب اس علم کی بدولت ہے جو میرے رب نے سکھایا ہے ، میں نے ان لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور آخرت کے بھی منکر ہیں ۔

وَٱتَّبَعۡتُ مِلَّةَ ءَابَآءِيٓ إِبۡرَٰهِيمَ وَإِسۡحَٰقَ وَيَعۡقُوبَۚ مَا كَانَ
اور میں نے پیروی کی · ملت کی · اپنے آباء کی · ابراہیم · اور اسحاق · اور یعقوب · نہیں · ہے

لَنَآ أَن نُّشۡرِكَ بِٱللَّهِ مِن شَيۡءٖۚ ذَٰلِكَ مِن فَضۡلِ ٱللَّهِ عَلَيۡنَا وَعَلَى
ہمارے لئے · کہ · ہم شریک ٹھہرائیں · ساتھ اللہ کے · کسی · چیز کو · یہ · سے · فضل میں سے ہے · اللہ کے · ہم پر · اور پر

ٱلنَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشۡكُرُونَ ٣٨ يَٰصَٰحِبَيِ
لوگوں · اور لیکن · اکثر · لوگ · نہیں · شکرادا کرتے · ۱۲:۳۸ · اے میرے دو ساتھیو

ٱلسِّجۡنِ ءَأَرۡبَابٞ مُّتَفَرِّقُونَ خَيۡرٌ أَمِ ٱللَّهُ ٱلۡوَٰحِدُ ٱلۡقَهَّارُ
قیدخانے کے · کیا بہت سے رب · مختلف قسم کے · بہتر ہیں · یا · اللہ · جو ایک ہے · زبردست ہے

٣٩ مَا تَعۡبُدُونَ مِن دُونِهِۦٓ إِلَّآ أَسۡمَآءٗ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ
۱۲:۳۹ · نہیں · تم عبادت کرتے · کے · اس کے سوا · مگر · کچھ ناموں کی · نام رکھ لئے تم نے ان کے · تم نے

وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ إِنِ ٱلۡحُكۡمُ إِلَّا لِلَّهِ
اور تمہارے آباؤ اجداد نے · نہیں · اتاری · اللہ نے · ان کے ساتھ · کوئی · دلیل · نہیں · فیصلہ - حکم · مگر · اللہ ہی کے لئے

أَمَرَ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُۚ ذَٰلِكَ ٱلدِّينُ ٱلۡقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ
اس نے حکم دیا · کہ نہ · تم عبادت کرو · مگر · صرف اسی کی · یہ · دین ہے · درست · لیکن · اکثر

ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ٤٠ يَٰصَٰحِبَيِ ٱلسِّجۡنِ أَمَّآ أَحَدُكُمَا
لوگ · نہیں · جانتے ہیں · ۱۲:۴۰ · اے زنداں کے دونوں ساتھیو! · قیدخانہ کے · رہا · تم دونوں میں سے ایک

فَيَسۡقِي رَبَّهُۥ خَمۡرٗاۖ وَأَمَّا ٱلۡأٓخَرُ فَيُصۡلَبُ فَتَأۡكُلُ ٱلطَّيۡرُ
پس وہ پلائے گا · اپنے رب کو · شراب · اور لیکن · دوسرا · پس وہ سولی چڑھایا جائے گا · تو کھائیں گے · پرندے

مِن رَّأۡسِهِۦۚ قُضِيَ ٱلۡأَمۡرُ ٱلَّذِي فِيهِ تَسۡتَفۡتِيَانِ ٤١ وَقَالَ
سے · اس کے سر · فیصلہ کردیا گیا · معاملے کا · وہ جو · جس میں · تم دونوں جواب مانگتے ہو · ۱۲:۴۱ · اور کہا

لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُۥ نَاجٖ مِّنۡهُمَا ٱذۡكُرۡنِي عِندَ رَبِّكَ فَأَنسَىٰهُ
اس سے · کہ اس نے گمان کیا تھا · کہ بیشک وہ · نجات پانے والا ہے · ان دونوں میں سے · ذکر کرنا میرا · پاس · اپنے آقا کے · تو بھلا دیا اس کو

ٱلشَّيۡطَٰنُ ذِكۡرَ رَبِّهِۦ فَلَبِثَ فِي ٱلسِّجۡنِ بِضۡعَ سِنِينَ
شیطان نے · ذکر کرنا · اپنے آقا کو · تو ٹھہرا رہا · میں · قیدخانے · چند · سال

٤٢ وَقَالَ ٱلۡمَلِكُ إِنِّيٓ أَرَىٰ سَبۡعَ بَقَرَٰتٖ سِمَانٖ يَأۡكُلُهُنَّ
۱۲:۴۲ · اور کہا · بادشاہ نے · بیشک میں · میں دیکھتا ہوں · سات · گائیں · موٹی · کھا رہی ہیں ان کو

سَبۡعٌ عِجَافٞ وَسَبۡعَ سُنۢبُلَٰتٍ خُضۡرٖ وَأُخَرَ يَابِسَٰتٖۖ يَٰٓأَيُّهَا
سات · پتلی · اور سات · بالیاں · سرسبز · اور دوسری · خشک · اے اہل

ٱلۡمَلَأُ أَفۡتُونِي فِي رُءۡيَٰيَ إِن كُنتُمۡ لِلرُّءۡيَا تَعۡبُرُونَ ٤٣
دربار · جواب دو مجھ کو میرے · میں · خواب کے بارے میں · اگر · ہو تم · خواب کے لئے · تعبیر کرتے · ۱۲:۴۳

**۳۸.** میں اپنے باپ دادوں کے دین کا پابند ہوں، یعنی ابراہیم و اسحاق اور یعقوب کے دین کا، ہمیں ہرگز یہ سزاوار نہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو بھی شریک کریں، ہم پر اور تمام اور لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا یہ خاص فضل ہے، لیکن اکثر لوگ ناشکری کرتے ہیں۔

**۳۹.** اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا متفرق کئی ایک پروردگار بہتر ہیں؟ یا ایک اللہ زبردست طاقتور۔

**۴۰.** اس کے سوا تم جن کی پوجا پاٹ کر رہے ہو وہ سب نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے خود ہی گھڑ لئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی، فرمانروائی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے، اس کا فرمان ہے کہ تم سب سوائے اس کے کسی اور کی عبادت نہ کرو، یہی دین درست ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

**۴۱.** اے میرے قید خانے کے رفیقو! تم دونوں میں سے ایک تو اپنے بادشاہ کو شراب پلانے پر مقرر ہو جائے گا اور رہے دوسرا وہ سولی پر چڑھایا جائے گا اور پرندے اس کا سر نوچ نوچ کر کھائیں گے، تم دونوں جس کے بارے میں تحقیق کر رہے تھے اس کام کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔

**۴۲.** اور جس کی نسبت یوسف کا گمان تھا کہ ان دونوں میں سے یہ چھوٹ جائے گا اس سے کہا کہ اپنے بادشاہ سے میرا ذکر بھی کر دینا پھر اسے شیطان نے اپنے بادشاہ سے ذکر کرنا بھلا دیا اور یوسف نے کئی سال قید خانے میں ہی کاٹے۔

**۴۳.** بادشاہ نے کہا، میں نے خواب دیکھا ہے سات موٹی تازی فربہ گائے ہیں جن کو سات لاغر دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں ہیں ہری ہری اور دوسری سات بالکل خشک۔ اے درباریو! میرے اس خواب کی تعبیر بتلاؤ اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو۔

قَالُوٓا۟ أَضْغَٰثُ أَحْلَٰمٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ ٱلْأَحْلَٰمِ بِعَٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾
انہوں نے کہا | گزبڑ - پراگندہ | خواب ہیں | اور نہیں | ہم | تعبیر کو | خوابوں کی | جاننے والے | ١٢:٤٤

وَقَالَ ٱلَّذِى نَجَا مِنْهُمَا وَٱدَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا۠ أُنَبِّئُكُم بِتَأْوِيلِهِۦ
اور کہا | اس شخص نے | جو نجات پا گیا تھا | ان دونوں میں سے | اور اس نے یاد کیا | بعد | ایک مدت کے | میں | بتاتا ہوں تم کو | اس کی تعبیر

فَأَرْسِلُونِ ﴿٤٥﴾ يُوسُفُ أَيُّهَا ٱلصِّدِّيقُ أَفْتِنَا فِى سَبْعِ بَقَرَٰتٍ
پس بھیجو مجھ کو | ١٢:٤٥ | یوسف | اے | سراپا سچائی | جواب دو ہم کو | میں | سات | گائیوں کے بارے (میں)

سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَسَبْعِ سُنۢبُلَٰتٍ خُضْرٍ
موٹی | کھا رہی ہیں ان کو | سات | دبلی | اور سات | بالیاں | سرسبز

وَأُخَرَ يَابِسَٰتٍ لَّعَلِّىٓ أَرْجِعُ إِلَى ٱلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٤٦﴾ قَالَ
اور دوسری | خشک | تاکہ میں | لوٹوں | طرف | لوگوں کی | شاید کہ وہ | جان لیں | ١٢:٤٦ | اس نے کہا

تَزْرَعُونَ سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدتُّمْ فَذَرُوهُ فِى سُنۢبُلِهِۦٓ إِلَّا
تم اگاؤ گے - کھیتی باڑی کرو گے | سات | سال | متواتر | تو جو | تم کاٹو گے | تو چھوڑ دینا اس کو | میں | اس کی بالی (میں) | مگر

قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَأْتِى مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَأْكُلْنَ
تھوڑا | اس میں سے جو | تم کھاتے ہو | ١٢:٤٧ | پھر | آئیں گے | بعد | اس کے | سات | سخت سال | کھا جائیں گے

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَأْتِى مِنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ
جو | پیش کر رکھے ہو | ان کے لئے | مگر | تھوڑے | اس میں سے جو | تم روک رکھو گے | ١٢:٤٨ | پھر | آئے گا | بعد | اس کے

عَامٌ فِيهِ يُغَاثُ ٱلنَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ﴿٤٩﴾ وَقَالَ ٱلْمَلِكُ ٱئْتُونِى
ایک سال | جس میں | فریاد رسی کی جائے گی | لوگوں کی | اور اس میں | وہ رس نچوڑیں گے | ١٢:٤٩ | اور کہا | بادشاہ نے | میرے پاس لے آو

بِهِۦ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُ ٱلرَّسُولُ قَالَ ٱرْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
اس کو | تو جب | آیا اس کے پاس | ایلچی - پیغام لانے والا | (یوسف نے) کہا | واپس جاؤ | پاس | اپنے آقا کے | پھر اس سے پوچھو | کیا | حال ہے

ٱلنِّسْوَةِ ٱلَّٰتِى قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ رَبِّى بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ﴿٥٠﴾
عورتوں کا | جنہوں نے | کاٹ دیے تھے | اپنے ہاتھوں کو | بے شک | میرا رب | ان کی چال سے | واقف ہے | ١٢:٥٠

قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَٰوَدتُّنَّ يُوسُفَ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ قُلْنَ حَٰشَ
کہا (بادشاہ نے) | کیا | معاملہ ہے تمہارا | جب | تم سب نے پھسلانا چاہا تھا | یوسف کو | سے | اس کے نفس سے | کہنے لگیں | حاش - پاکی

لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِن سُوٓءٍ ۚ قَالَتِ ٱمْرَأَتُ ٱلْعَزِيزِ ٱلْـَٰٔنَ حَصْحَصَ
اللہ کے لئے | نہیں | جانا ہم نے | اس پر | کسی | برائی کو | کہنے لگی | بیوی | عزیز کی | اب | واضح ہوگیا

ٱلْحَقُّ أَنَا۠ رَٰوَدتُّهُۥ عَن نَّفْسِهِۦ وَإِنَّهُۥ لَمِنَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿٥١﴾ ذَٰلِكَ
حق | میں نے | پھسلانا چاہا تھا اس کو | سے | اس کے نفس سے | اور بیشک وہ | البتہ | سچوں میں سے ہے | ١٢:٥١ | یہ

لِيَعْلَمَ أَنِّى لَمْ أَخُنْهُ بِٱلْغَيْبِ وَأَنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى كَيْدَ ٱلْخَآئِنِينَ ﴿٥٢﴾
تاکہ وہ جان لے | بیشک میں | نہیں | میں نے خیانت کی اس کی | غائبانہ طور پر | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | نہیں | رہنمائی کرتا | چال کو | خیانت کاروں کی | ١٢:٥٢

٤٤. انہوں نے جواب دیا یہ تو اڑتے اڑاتے پریشان خواب ہیں اور ایسے شوریدہ پریشان خوابوں کی تعبیر جاننے والے ہم نہیں۔

٤٥. ان دو قیدیوں میں سے جو رہا ہوا تھا اسے مدت کے بعد یاد آگیا اور کہنے لگا میں تمہیں اس کی تعبیر بتا دوں گا مجھے بھیجو۔

٤٦. اے یوسف! اے بہت بڑے سچے یوسف! آپ ہمیں اس خواب کی تعبیر بتلائیے کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز خوشے ہیں اور سات ہی دوسرے بھی بالکل خشک ہیں، تاکہ میں واپس جا کر ان لوگوں سے کہوں کہ وہ سب جان لیں۔

٤٧. یوسف نے جواب دیا کہ تم سات سال تک پے درپے لگاتار حسب عادت غلہ بویا کرنا، اور فصل کاٹ کر اسے بالیوں سمیت ہی رہنے دینا سوائے اپنے کھانے کی تھوڑی سی مقدار کے۔

٤٨. اس کے بعد سات سال نہایت سخت قحط کے آئیں گے وہ اس غلے کو کھا جائیں گے، جو تم نے ان کے لئے ذخیرہ رکھ چھوڑا تھا، سوائے اس تھوڑے سے کے جو تم روک رکھتے ہو۔

٤٩. اس کے بعد جو سال آئے گا اس میں لوگوں پر خوب بارش برسائی جائے گی اور اس میں (شیرہ انگور بھی) خوب نچوڑیں گے

٥٠. اور بادشاہ نے کہا یوسف کو میرے پاس لاؤ، جب قاصد یوسف کے پاس پہنچا تو انہوں نے کہا، اپنے بادشاہ کے پاس واپس جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا حقیقی واقعہ کیا ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے؟ ان کے حیلے کو (صحیح طور پر) جاننے والا میرا پروردگار ہی ہے۔

٥١. بادشاہ نے پوچھا اے عورتو! اس وقت کا صحیح واقعہ کیا ہے جب تم داؤ فریب کرکے یوسف کو اس کی دلی منشا سے بہکانا چاہتی تھیں انہوں نے صاف جواب دیا کہ معاذاللہ ہم نے یوسف میں کوئی برائی نہیں پائی، پھر تو عزیز کی بیوی بھی بول اٹھی کہ اب تو سچی بات نتھر آئی میں نے ہی اسے ورغلایا تھا، اس کے جی سے، اور یقیناً وہ سچوں میں سے ہے۔

٥٢. یہ اس واسطے کہ (عزیز) جان لے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور یہ بھی کہ اللہ دغابازوں کے ہتھکنڈے چلنے نہیں دیتا۔